شاہین
اسلامی کیلنڈر
2020
سویرا بُک ڈپو
نزد رحمانی مسجد، گلی نمبر 9 کارنر نیاپورہ محمد علی روڈ، مالیگاؤں۔
9226864143 / 9028135322

The Largest Circulating Urdu Daily in Northern Maharashtra

بانی: عزیز خسرو مرحوم

شامنامہ مالیگاؤں

SHAMNAMA URDU DAILY MALEGAON

Ph. No. (02554) 230944 - E-mail : shamnama@yahoo.com - shamnamadaily87@gmail.com

Chief Editor :SHOEB KHUSRO

Editor : DR. AHMED RIYAZ

5 | Vol. No. 33, Issue No.110. Thurs 19-12-2019 | ثابت قدمی سے عوامی ترجمانی کا 33واں سال | Rs. 5 صفحات 8 قیمت: 5 روپیہ | مورخہ ۱۹ر دسمبر ۲۰۱۹ء، ۲۱ر ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ، بروز جمعرات | جلد نمبر 33 شمارہ نمبر 110

آج کا خیال

"رنج والم صرف مومنوں کی آزمائش ہوتے ہیں۔"

شہریت ترمیمی بل کے خلاف اہالیانِ مالیگاؤں سراپا احتجاج، قلعہ سے تاریخ ساز احتجاجی مورچہ

مورچے میں عصری درس گاہوں اور دینی مدارس کے طالبانِ علم کی شرکت، پاورلوم صنعت سمیت کئی شعبہ ہائے حیات CAA کی مذمت میں بند رہے، حکومت نوشتۂ دیوار پڑھ لے، پرانت آفیسر کو مکتوب: بل واپس لینے کا مطالبہ

فوٹو: نثار خان محبوب فوٹو

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) مرکزی حکومت کے ذریعے شہریت ترمیمی بل 2019ء کے خلاف آج اہالیان مالیگاؤں سراپا احتجاج بن گئے۔ دستور بچاؤ کمیٹی کی جانب سے طلبیدہ مالیگاؤں بند اور قلعہ سے تاریخ ساز مورچہ برآمد کیا گیا جس کی قیادت دستور بچاؤ کمیٹی کے کنوینر مولانا عمرین محفوظ رحمانی اور مقامی اکابر علمائے کرام نے کی۔ یہ مورچہ مالیگاؤں کے احتجاج میں ایک نئی تاریخ رقم کر گیا۔ صبح 9:30 بجے شہر کے مختلف علاقوں سے عوام جوق در جوق کارپوریشن اور قلعہ کی جانب بڑھتے گئے۔ ہاتھوں میں ترنگا، سیاہ پرچم اور تحریر کردہ نعروں کی تختیاں لے کر نوجوانوں کا ہجوم در ہجوم قلعہ کی جانب بڑھتا گیا۔ دس بجے یہاں ہزاروں افراد جمع ہو چکے تھے اور صورتحال یہ تھی کہ آس پاس کا پورا علاقہ تنگ دامنی کا شکوہ کرنے لگا تب جلوس بغیر کسی تاخیر کے آگے بڑھنے لگا۔ جلوس کا ایک سرا چندن پوری گیٹ پر تھا تو خانقاہ اشرفیہ تا پیچھے سپائی بازار، اور سامنے خیابانِ نشاط چوک، بیل باغ کے راستوں پر تاحد نظر عوام کا جم غفیر نظر آیا۔ یہ جلوس اپنے طے شدہ راستوں سے ہوتا ہوا شہیدوں کی یادگار پر ایک جلسہ کی صورت اختیار کر گیا۔ یہاں پرانت آفیسر وجئے آنند شرما کو مورچہ کے قائدین نے میمورنڈم پیش کیا جو صدر جمہوریہ ہند کے نام رہا۔ اس میمورنڈم میں شہریت ترمیمی بل کو واپس لینے کا پرزور مطالبہ کیا گیا۔

مولانا عمرین کی پرجوش تقریر

دستور بچاؤ کمیٹی کے کنوینر مولانا عمرین محفوظ رحمانی نے شہیدوں کی یادگار پر جلوس کے اختتام پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج مجاہد آزادی اشفاق اللہ خان اور رام پرساد بسمل کی پھانسی کا دن ہے۔ ان دونوں مجاہدین آزادی کو جدوجہد آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں پھانسی دی گئی۔ ملک کو بچانے کیلئے آج ہم جان ہتھیلی پر نکل پڑے ہیں، ہم ان کی اولادوں میں سے ہیں جنہوں نے پھانسی کا پھندہ چوم لیا لیکن باطل کے آگے سرنگوں نہیں ہوئے۔ وزیراعظم اور وزیرداخلہ جو اقتدار کے نشے میں چور ہیں اس تعلق سے انہوں نے کہا کہ وہ مصر جا کر فرعون کی لاش دیکھ آئیں کہ آج فرعون، شداد، نمرود کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ظالموں اور دنیاوی خداؤں کی حکومت کو خدا نے نیست نابود کر دیا۔ مولانا عمرین نے دوٹوک کہا کہ اگر پارلیمنٹ میں آپ کی اکثریت ہے تو سڑک پر ہماری اکثریت ہے۔ شہریت ترمیمی بل منافرت پھیلانے والا قانون ہے۔ ہم ظلم کے خلاف سب سے پہلے احتجاج کرنے کو اپنا حق سمجھتے ہیں اور آج کا یہ احتجاج اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے حکومت وقت کو نوشتہ دیوار پڑھ لینے کا مشورہ دیا۔

مفتی اسمٰعیل کی حکومت پر تنقید

احتجاجی مورچے سے خطاب کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالبانِ علم پر لاٹھی، آنسو گیس کے گولے اور فائرنگ کر کے ملک کے وزیرداخلہ نے وہی کام کیا ہے جو جلیان والا باغ کے لئے جنرل ڈائر نے کیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس ملک کیلئے علماء نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ جدوجہد آزادی میں علمائے کرام نے پھانسی کے پھندے کو چوما تھا۔ یہ ملک مسلمانوں سے چھینا گیا تھا۔ انہوں نے حکومت کو انتباہ دیا کہ یہ بل واپس لیا جائے ورنہ جن کی حکومت میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا انہیں ملک سے بھگا دیا گیا تو یہ اقتدار سے چور حکومت کیا چیز ہے۔ موصوف نے شہریت ترمیمی بل اور NRC کے تعلق سے تحریک عدم تعاون کی بھی وکالت کی اور کہا کہ اگر اکابر علمائے کرام اس طرح کا فیصلہ لے لیتے ہیں تو یہ تحریک بھی مستقل جاری رہے گی۔ مفتی اسمٰعیل قاسمی نے شہریت ترمیمی بل کو دستور کے مغائر قرار دیا۔

دستور ریڑھ کی ہڈی: ڈاکٹر فارانی

کسی بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی دستور ہوا کرتا ہے۔ اگر دستور ہی ٹوٹ گیا تو پھر وہ ملک کھڑا نہیں ہو سکتا۔ جس طرح انسان کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے تو انسان کھڑا نہیں ہو سکتا۔ یہی صورتحال آج شہریت ترمیمی بل کے ذریعے ہو رہی ہے۔ شہریت ترمیمی بل ملک کے دستور پر حملہ ہے۔ اس طرح کا دوٹوک اظہار خیال معروف سرجن ڈاکٹر سعید احمد فارانی نے کیا۔ موصوف آج شہیدوں کی یادگار پر منعقدہ احتجاجی ریلی کے اختتام پر عوامی جم غفیر سے مخاطب تھے۔ اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ملک کے پاسدار ہیں اگر ہم قانون بنانا جانتے ہیں تو قانون شکنی بھی جانتے ہیں۔ نوجوانوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان ملت کا اثاثہ ہیں۔ اگر یہ کچھ ٹھان لیں تو پھر سب کچھ ممکن ہے۔

کانگریس صدر شیخ رشید کی تحریک کو حمایت

کانگریس صدر شیخ رشید نے آج کی احتجاجی ریلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم دستور بچاؤ کمیٹی کے ساتھ ہیں، مقامی علمائے کرام اور دستور بچاؤ کمیٹی جو بھی فیصلہ کرے گی کانگریس شانہ بشانہ رہے گی۔ انہوں نے آج کے بند اور احتجاج کی کامیابی پر نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کو شہریت ترمیمی بل واپس لینا چاہیے، یہ پورے ملک کی آواز ہے۔ انہوں نے مولانا عمرین محفوظ رحمانی کی قیادت میں جاری رہنے والی اس تحریک کو ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا۔

مورچے میں آزادی کے نعرہ کی گونج

تاریخی قلعہ سے نکالے جانے والے مورچہ میں ہزاروں افراد نے ہاتھوں میں تختیاں لے رکھی تھیں جس پر شہریت ترمیمی بل واپس لو، CAA دستور کے مغائر ہیں، آواز دو ہم ایک ہیں، انقلاب زندہ باد جیسے نعرے تحریر تھے وہیں مورچے میں نوجوانوں کے کئی گروپ جوش و خروش کے ساتھ آزادی کے نعرے لگا رہے تھے۔ JNU سے اٹھے "لے کے رہیں گے آزادی" نعرے کی گونج آج کے مورچے میں سنائی دی جس میں خصوصی طور پر "لے کے رہیں گے آزادی، بیروزگاری سے آزادی، ظلم وستم سے آزادی، ہم پولس بلالو آزادی، انصاف دو" جیسے نعرے جوش وخروش کے ساتھ لگائے جا رہے تھے۔

درجنوں شعبہ ہائے حیات متاثر

شہریت ترمیمی بل کے خلاف پکارے گئے بند اور احتجاجی ریلی کے مدنظر صبح سے نہ صرف پاورلوم صنعت، سائزنگ بلکہ درجنوں شعبہ ہائے حیات متاثر رہے۔ مصروف ترین شاہراؤں پر دکانیں، کارخانے، ہوٹل، پان ٹپری، حلوائی دکان سمیت کسی طرح کے کاروبار صبح سے ہی بند رہے۔ سب سے زیادہ نمایاں صورتحال قدوائی روڈ کی رہی۔ ہمیشہ مصروف نظر آنے والی قدوائی روڈ پر تمام تر تجارتی سرگرمیاں متاثر رہیں۔ چپل، جوتے، ریڈی میڈ دکان سمیت چھوٹا موٹا دھندہ کرنے والے احتجاجی طور پر اپنے کاروبار بند رکھ کر مورچے میں شامل رہے۔ وہیں کئی شعبہ ہائے حیات میں طبی سرگرمیاں بھی متاثر رہیں۔ شہر کے کئی بڑے اسپتال، BUMS ڈاکٹرس ایسوسی ایشن وغیرہ نے اس تحریک کو حمایت دی تھی جس کی وجہ سے دواخانوں میں بھی OPD مسدود رہی۔

اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیاں متاثر

آج کے مورچے اور بند کے مدنظر حفظ ماتقدم کے طور پر بھی اسکولوں میں تعطیل دے دی گئی۔ قلب شہر میں واقع بڑی اسکولیں JAT گرلس ہائی اسکول، JAT پرائمری، زینب انجمن انگلش میڈیم اسکول کے علاوہ ATT ہائی اسکول میں غیر معلنہ طور پر تعطیل رہی۔ وہیں شہر کی درجنوں ہائی اسکولوں، پرائیویٹ پرائمری اسکولوں میں بھی طالبانِ علم کی تعداد برائے نام رہی۔ بہت ساری اسکولوں کے طلبہ اپنی اپنی اسکول یونیفارم کے ساتھ ہاتھوں میں تختیاں لے کر ریلی میں پہنچے تھے۔ جن اسکولوں میں تعطیل نہیں دی گئی تھی وہاں طالبانِ علم کی تعداد متاثر رہی۔ یہی وجہ ہے کہ کئی اسکولوں میں چار پریڈ کے بعد طلباء کو تعطیل دے دی گئی ہے۔ وہیں دوپہر کی شفٹ میں بھی غیر معلنہ طور پر اسکولوں میں تعطیل رہی کیونکہ طالبانِ علم اسکول جانے سے قاصر رہے۔ برادرانِ وطن کے علاقوں میں پڑھنے والے جونیئر اور سینئر کالجوں کے طلباء بھی جوش وخروش کے ساتھ مورچے میں نظر آئے۔

احتجاجی جلسے میں مقررین کا خطاب

دستور بچاؤ کمیٹی کی جانب سے گزشتہ شب شہیدوں کی یادگار پر ہی ایک احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس احتجاجی جلسے سے مقررین نے پرجوش تقریر کرتے ہوئے حکومت کو شہریت ترمیمی بل واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ یہاں صوفی غلام رسول قادری، مفتی حسنین محفوظ نعمانی، مولانا عمرین محفوظ رحمانی، ایڈوکیٹ خلیل احمد انصاری، مولانا امتیاز اقبال، مولانا عبدالقیوم قاسمی، ڈاکٹر خالد پرویز، صابر گوہر، حافظ انیس اظہر، جعفر عباس، رضوان بیٹری والا، فضل الرحمن محمدی، اطہر حسین اشرفی، بھرت ممبسے، ریش بچم، الطاف کراندوالا، یوسف الیاس، یوسف مینوفیکچرل، حنیف صابر، فاروق فردوسی، حافظ جمیل محمدی، سمیع اللہ انصاری، عبدالرحمن شاہ وغیرہ نے تقریر کرتے ہوئے شہریت ترمیمی بل کو ہندو۔ مسلم اتحاد کیلئے زبردست خطرہ قرار دیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بل کو واپس لے۔

یہاں کارپوریٹر دھرما نا بھامرے، عبدالمالک یونس عیسی، مولانا عبدالباری قاسمی، مولانا ادریس عقیل ملی، زین الدین منصوری، مولانا عبدالحمید جمالی، مولانا جمال ناصر ایوبی، قاری اخلاق احمد جمالی، شیخ عبدالصمد، کارپوریٹر ایاز حلیم، اعجاز بیگ، ضیاء حکیم، ڈاکٹر منظور حسن ایوبی، خلیل الرحمن نادلی سمیت درجنوں سرکردہ افراد اسٹیج پر براجمان رہے۔ زیادہ تر مقررین نے ملک کے مختلف مقامات پر جاری احتجاج کی روشنی میں شہریت ترمیمی بل کے حوالے سے تقریر کی اور مسلمانان شہر سمیت برادران وطن کے ذریعے اتحاد کے پیغام کو عام کیا۔

دستور بچاؤ کمیٹی برقرار رہے گی

شہریت ترمیمی بل کے خلاف جاری تحفظ میں قائم کردہ دستور بچاؤ کمیٹی کے کنوینر مولانا عمرین محفوظ رحمانی نے آج کی ریلی کے بعد اردو میڈیا ہائوس پر تفصیلی ویڈیو پیغام اور اخباری نمائندوں سے کہا کہ دستور بچاؤ کمیٹی برقرار رہے گی اور مستقبل میں اس کا دائرہ کار بڑھاتے ہوئے دیگر امور پر بھی لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اکابر علمائے کرام سے ملاقات کیلئے ہم آنے والے دنوں میں سر جوڑ کر بیٹھیں گے۔ ضرورت پڑنے پر ایک وفد دہلی لے جایا جائے گا۔ جہاں ملی تنظیموں کے سرکردہ علمائے کرام اور ذمہ داران سے گفت وشنید کر کے شہریت ترمیمی بل سمیت دیگر امور پر کس طرح جدوجہد کر کے حکومت وقت کے خلاف دوٹوک اقدام اٹھایا جا سکتا ہے اس تعلق سے مشورہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں دستور بچاؤ کمیٹی کے ذریعے مختلف امور کی انجام دہی

بقیہ صفحہ آخر

فوٹو: نثار خان محبوب فوٹو

جھلک مہاراشٹر کی

تکون قلعہ سے گرنے کے سبب میڈیکل طالب علم کی موت

لوناولہ۔(رپورٹر) پون ماولا کے تکون قلعہ سے گرنے کے سبب ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ پانچ گھنٹے کے ریسکیو آپریشن کے بعد نوجوان لاش کو ڈھائی سو فٹ گہری کھائی سے باہر نکالا گیا۔ تفصیل کے مطابق کے گاؤں میں میڈیکل کالج کے طلباء گزشتہ صبح لوناولہ کے تکن قلعہ میں گھومنے کے لئے آئے تھے۔ اس دوران طالب علم ہاردک مالی کا توازن بگڑ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ڈھائی سو فٹ گہری کھائی میں جا گرا اور اس کی موت ہو گئی۔ صبح 11.30 بجے یہ حادثہ پیش آیا تھا۔ ڈھائی سو فٹ گہری کھائی میں گرے ہاردک وکرم مالی (20) سال پونے کی لاش کو نکالنے کے لئے شیودرگا متر منڈل اور ریسکیو ٹیم کو پانچ گھنٹے کا وقت لگا۔ شام چار بجے ہاردک کی لاش کو باہر نکالا گیا۔

ڈومبیولی ریلوے اسٹیشن پر رکشا ڈرائیور کی من مانی

ڈومبیولی۔(رپورٹر) ڈومبیولی میں رکشہ ڈرائیور کی منہ زوری میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایک رکشہ ڈرائیور نے حال ہی میں ایک خاتون صحافی کو لے جانے سے انکار کیا۔ وجہ پوچھنے پر اسے دھمکی دی۔ جس کی شکایت خاتون صحافی نے ٹریفک برانچ سے کی ہے۔ واضح رہے کہ ڈومبیولی ریلوے اسٹیشن کے باہر نکلتے ہی رکشہ ڈرائیور مغرب اور مشرق کے سائیڈ اپنی گاڑیاں کھڑی کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کو جانے میں پریشانی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک میں بھی خلل اندازی ہوری ہے۔ گذشتہ رات خاتون صحافی نے ڈومبیولی ریلوے اسٹیشن پر اتر کر ایک رکشہ ڈرائیور کو اندرا گاندھی چوک سے گھرڈا سرکل چلنے کے لئے کہا لیکن رکشہ ڈرائیور نے صاف انکار کر دیا۔ وجہ پوچھنے پر رکشہ ڈرائیور نے اسے دھمکی دی۔ حالانکہ خاتون صحافی نے آرٹی او آفیسر کے سامنے سے شکایت کرنے کی بات کہی لیکن ڈرائیور نے اسے نظرانداز کر دیا۔ رکشہ ڈرائیور کی منہ زوری کی شکایت خاتون صحافی نے ٹریفک انسپکٹر تک جا دھوکی ہے۔

ناگپور کے دھرم کھنڈ۔ چکنا راستے پر شیر کا قبضہ

ناگپور۔(رپورٹر) ناگپور سے بیس کلومیٹر کی دوری پر موجود دھرم کھنڈ سے چکنا راستے پر شیر کے آجانے سے ٹریفک جام ہو گیا۔ کئی لوگوں نے راستے پر بیٹھے شیر کو رات دیکھا۔ واضح رہے کہ ناگپور سے 20 کلومیٹر کی دوری پر دھرم کھنڈ سے چکنا راستے پر صبح 5.30 بجے اچانک شیر نے ڈیرا جما دیا۔ راستے پر بیٹھے شیر کو دیکھتے ہی ایس ٹی بس نمبر MH14-DI0863 کے ڈرائیور نے اپنی بس روک دی۔ بس رکتے ہی پیچھے موجود تمام گاڑیاں رک گئی۔ گاڑی ڈرائیور، شیر کے راستے سے ہٹنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آدھے گھنٹے تک راستے روکے رہا۔ جب لوگوں کی تعداد بڑھنے لگی تو شیر جنگل کی طرف بھاگ نکلا۔ آدھے گھنٹے میں کافی ٹریفک جام ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے اس علاقے میں اکثر فصلوں اور گھریلو جانوروں پر حملہ کرتے ہے۔ مقامی ساکنان محکمہ جنگلات سے مطالبہ کیا ہے وہ اس تعلق سے جلد سے جلد کوئی منصوبہ تیار کرے۔ تاکہ شیروں کا ادھم بند ہو سکے۔

40 ہزار روپئے رشوت لینے والا آفیسر گرفتار

امراوتی۔(رپورٹر) ٹھیکہ دار سے چالیس ہزار کی رشوت لینے والے دیہی ترقیات آفیسر کو اینٹی کرپشن بیورو نے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ تفصیل کے مطابق ایک ٹھیکہ دار نے پڑوس کھیڑہ گرام پنچایت کے علاقے میں آنے والے دیہاتوں میں ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ لگانے کا کام مکمل کیا تھا۔ کام کی ایم بی بک تیار کر کے اسے منظوری کے لئے ضلع پریشد کو روانہ کرنے کے لئے دیہی ترقیات آفیسر پرمود نارائن چار تھلے (50) ساکن وشنو نگر امراوتی نے ٹھیکہ دار سے 40 ہزار روپئے رشوت کا مطالبہ کیا۔ معاملہ کا علم ہونے پر اینٹی کرپشن بیورو نے آج چاندور ریلوے تحصیل آفس میں جال پھیلا کر چھاپہ مارا اور ملزم پرمود کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس کے خلاف کیس درج کر لیا گیا۔ تفتیش جاری ہے۔

نہال احمد اور مالیگاؤں کی تحریکی شناخت زندہ ہے، جنتادل کا ردِعمل

مالیگاؤں (نامہ نگار) جمہوریت میں عوامی حقوق کی بازیابی نیز ظلم وزیادتی کیلئے احتجاج کو مقدم اہمیت حاصل ہے۔ آج کے تاریخی بند اور مورچے نیز زبردست احتجاج نے مرحوم ساتھی نہال احمد اور مالیگاؤں کی تحریکی شناخت کو زندہ رکھا ہے۔ اس طرح کا ردعمل جنتادل سیکولر نے ظاہر کیا ہے۔ جنتادل سیکولر کے کارگزار صدر ایڈوکیٹ خلیل احمد انصاری، شانِ ہند نہال احمد اور جنرل سکریٹری محمد مستقیم محمد مصطفیٰ ڈگنیٹی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ماضی میں 1999ء کے بعد کچھ وقتوں کے لئے مالیگاؤں کی تحریکی شناخت کو زنگ لگتا رہا، لیکن حالیہ دنوں حکومت کی غلط پالیسیوں، ظلم وزیادتی اور ناانصافی کے خلاف مالیگاؤں کی عوام نے سڑک پر اتر کر احتجاجی مظاہرہ کیا ہے، چاہے وہ طلاقِ ثلاثہ بل کی مذمت میں خواتین کا مورچہ ہو یا 6 دسمبر کا احتجاج۔ تبریز انصاری کی موب لنچنگ پر نکالی گئی ریلی ہو یا پھر آج کی شہریت ترمیمی بل کی مذمت میں احتجاجی مورچہ، مالیگاؤں کی تحریکی شناخت کو بحال رہی ہے۔ جنتادل سیکولر کا یہ احساس ہے کہ جمہوریت نے عوام کو جو حقوق دیئے ہیں کہ پرامن رہ کر جدوجہد کی جائے اس کا دائرہ کار وسیع ہو رہا ہے اور جنتادل سیکولر کے قائد مرحوم ساتھی نہال احمد نے اپنی تمام زندگی میں مسائل کی یکسوئی کیلئے عوامی احتجاج اور جدوجہد کو ہی مقدم مانا ہے۔ گزشتہ کئی ماہ سے مالیگاؤں کی یہ شناخت دیر سے ہی سہی جو بیدار ہوئی خوش آئند ہے۔ جنتادل کا یہ بھی احساس ہے کہ آنے والے دنوں میں جنتادل اسے جلا بخشنے کا کام کرے گی اور حکومت سمیت اقتدار وقت کی ناانصافی کے ساتھ جو کوئی بھی احتجاج کا دائرہ وسیع کرے گا ہم اس کی حمایت کرتے رہیں گے۔ اس طرح کی اطلاع دی گئی۔

شہریت ترمیمی بل پر احتجاج، دہلی میں لیڈران وطلباء حراست میں

نئی دہلی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق شہریت ترمیمی قانون (CAA) اور این آر سی (قومی رجسٹر برائے شہریت) کے خلاف دہلی کے متعدد علاقوں میں جمعرات کے روز بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ مظاہرہ کر رہے کانگریس لیڈر سندیپ دیکشت، سوراج انڈیا کے لیڈر یوگیندر یادو، جے این یو (جواہر لال نہرو یونیورسٹی) کے سابق طلباء عمر خالد اور ان کے ساتھیوں سمیت بڑی تعداد میں طلباء وطالبات کو پولیس نے قومی راجدھانی دہلی میں حراست میں لے لیا۔ منڈی ہاؤس کے قریب جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے طلباء وطالبات اور دیگر لوگوں کو بھی حراست میں لیا گیا۔ سندیپ دیکشت کو منڈی ہاؤس کے قریب اور یادو کو لال قلعہ کے قریب پولیس نے حراست میں لیا۔ دیکشت نے کہا کہ وہ لال قلعہ جا رہے تھے لیکن پولیس نے انہیں وہاں نہیں جانے دیا اور حراست میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کل بھی یہاں آئیں گے اور احتجاج کریں گے۔ سندیپ دیکشت نے کہا کہ حکومت کو شہریت ترمیمی قانون واپس لینا چاہیے اور گھبراہٹ میں لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم نہیں کرنا چاہیے۔ منڈی ہاؤس کے قریب دفعہ 144 نافذ ہے اس کے باوجود طلباء وطالبات وہاں آرہے ہیں جنہیں پولیس حراست میں لے رہی ہے۔ مظاہرین کچھ مقامات پر تختیاں لیے ہوئے تھے اور وہ مودی حکومت کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ 'سیکورٹی وجوہات' کے سبب متعدد میٹرو اسٹیشنوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ لال قلعہ، منڈی ہاؤس اور بہت سے دوسرے مقامات پر لوگ شہریت قانون کے خلاف احتجاج ومظاہرہ کو دیکھتے ہوئے جمعرات کو کئی میٹرو اسٹیشن بند کیے گئے ہیں۔ میٹرو انتظامیہ نے دہلی پولیس کی مشاورت کے بعد احتیاط کے طور پر ان اسٹیشنوں کو بند کیا ہے۔ جامعہ نگر علاقے کے جامعہ ملیہ اسلامیہ میٹرو اسٹیشن کے علاوہ اوکھلا وہار، شاہین باغ، جسولہ وہار میٹرو اسٹیشنوں کو بند کیا گیا ہے۔ منیرکا کے علاوہ وسنت وہار میٹرو اسٹیشن بھی بند ہے۔ احتجاج کو دیکھتے ہوئے لال قلعہ کے ارد گرد حکم امتناعی نافذ کر دیا گیا ہے۔ احتجاج ومظاہرہ کو دیکھتے لال قلعہ، جامع مسجد، چاندنی چوک، وشوودیالیہ، پٹیل چوک، لوک کلیان مارگ، ادیوگ بھون، آئی ٹی او، پرگتی میدان، سینٹرل سکریٹریٹ بند کر دیئے گئے ہیں۔

شہریت ترمیمی قانون: لکھنؤ کے کئی علاقوں میں تشدد، پولس چوکیاں نذر آتش

لکھنؤ: اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں بھی شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف پرتشدد مظاہرے ہوئے۔ مظاہرین نے کھدرا اور ستکھنڈا پولیس چوکی کو نذر آتش کر دیا ہے۔ پولیس نے مظاہرین کو کھدیڑنے کی کوشش کی تو ان پر پتھر سے حملہ کر دیا گیا جس سے پولیس نے لاٹھی چارج کردی اور مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے آنسو گیس کا بھی استعمال کیا۔ جس میں کئی مظاہرین کو شدید چوٹیں آئیں۔ پولیس نے کئی مظاہرین کو حراست میں بھی لیا ہے۔ سیکورٹی کے مدنظر لکھنؤ میٹرو سٹیشنوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ میٹرو بند ہونے کی وجہ سے مسافر سٹیشنوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی چاک و چوبند کا دعویٰ کرنے والی لکھنؤ پولیس پوری طرح سے فیل ثابت ہوئی۔ پولیس کی قلعہ بندی پرانے لکھنؤ سے پریورتن چوک کے درمیان 10 سے زیادہ بیریکیٹنگ ہونے کے بعد بھی ہزاروں کی تعداد میں مظاہرین پریورتن چوک پہنچ گئے اور جم کر مظاہرہ کیا۔ کئی علاقوں میں نیم فوجی دستوں کا گشت جاری ہے۔

باہر سے آنیوالے ہندوؤں کو کہاں بسائیں گے

CAA پر ادھو ٹھاکرے کا BJP سے سوال

ممبئی۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے شہریت ترمیمی قانون کو لے کر بی جے پی پر نشانہ سادھتے ہوئے سوال کیا کہ حکومت ان ہندوستارکین وطن کو ملک میں کس جگہ پر اور کس طرح بسانے والی ہے؟ انہوں نے مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ بے لگام سرحدی تنازعہ معاملے میں وہ مہاراشٹر کے بجائے کرناٹک کی حمایت کر رہی ہے۔ وہ مہاراشٹر اسمبلی میں گورنر بی ایس کوشیاری کے خطاب پر ہو رہی بحث کا جواب دے رہے تھے۔ گورنر نے ایک دسمبر کو ممبئی کے ودھان بھون میں ریاست اسمبلی کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔ شہریت ترمیمی قانون کو لے کر حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ میں جاننا چاہوں گا کہ دیگر ممالک سے آنے والے ہندوؤں کو کہاں اور کس طرح بسایا جائے گا۔ مجھے نہیں لگتا کہ آپ (مرکز) کے پاس اس سلسلے میں کوئی بھی منصوبہ ہے۔ ٹھاکرے کی پارٹی شیوسینا نے لوک سبھا میں شہریت ترمیمی بل کی حمایت کی تھی لیکن راجیہ سبھا میں اس پر ووٹنگ کے دوران ایوان سے واک آؤٹ کر گئے تھے۔ ان کا الزام تھا کہ پارٹی کو اس کے سوالات کا واضح جواب نہیں ملا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مہاراشٹر اور کرناٹک کے درمیان بے لگام سرحدی تنازعے کا بھی ذکر کیا۔ مہاراشٹر بے لگام پر اپنا دعویٰ بتاتا ہے کیونکہ وہ پیشرو بامبے پریذیڈنسی کا حصہ تھا لیکن فی الحال وہ لسانی بنیاد پر کرناٹک کا ایک ضلع ہے۔ ٹھاکرے نے الزام لگایا کہ سپریم کورٹ میں قانونی جنگ کے دوران مرکزی حکومت نے کرناٹک کا ساتھ دیا اور مہاراشٹر کو نظر انداز کر دیا۔ یہ گزشتہ پانچ سال سے چل رہا ہے اور سب کو اندھیرے میں رکھا گیا۔ انہوں نے بی جے پی سے کہا کہ وہ گایوں کو لے کر ہندو مفکر ویر ساورکر کے خیالات پر اپنا رخ واضح کرے۔ وہیں دوسری طرف شہریت ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے ہو رہے ہیں اور دفعہ 144 لاگو کر دی گئی ہے۔ اس درمیان سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مارکنڈے کاٹجو نے بھی BJP پر تنقید کرتے ہوئے قانون پر سوال اٹھائے ہیں۔

نماز جمعہ سے قبل کس مسجد میں کون سے خطیب

☆20 دسمبر بروز جمعہ نماز جمعہ سے قبل حمیدیہ مسجد بڑا قبرستان میں مفتی محمد عامر یاسین ملی صاحب خطاب فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ! بیان ایک بجے شروع ہوگا۔ الداعی حافظ عبید الرحمن ☆ نماز جمعہ سے قبل جماعت اسلامی کے شفیق احمد فلاحی مسجد جامعہ الہدیٰ میں خطاب فرمائیں گے اور ☆ بعد نماز جمعہ درس قرآن مسجد قصاب باڑہ میں: عبدالحسیب عثمانی دیں گے۔ ☆ نماز جمعہ سے قبل: مسجد فیصل میں عبدالوحید فلاحی ☆ مسجد محبوب میں: عبدالعظیم فلاحی ☆ مسجد سلمان فارسیؓ میں: ڈاکٹر ساجد رمضان ☆ مسجد یحیٰ زبیرؓ میں: محمد زید ایوبی صاحب خطاب فرمائیں گے شرکت کی گذارش ہے ☆ سنی دعوت اسلامی کے مبلغین نماز جمعہ سے قبل ☆ مفتی محمد رضا مرکزی، رضائے اشرفی مسجد ☆ مولانا مقصود اشرفی، قادریہ مسجد ☆ مولانا غفران اشرفی، سنی جامع مسجد ☆ مولانا اسماعیل یار علوی، عبدالکریم مسجد، ☆ مولانا حسین نجمی، غوثیہ نوریہ مسجد ☆ مولانا امام الدین مصباحی، مولانا شاکر نوری مسجد ☆ مولانا اشفاق نجمی، ہاجرہ مجن مسجد ☆ مولانا امتیاز نجمی، فاطمہ مسجد ☆ مولانا فہیم نوری، مدو بابا مسجد ☆ مولانا نور محمد رضوی، حاجی دوست محمد مسجد ☆ مولانا عبدالسلام قادری موی بابا اشرفی مسجد ☆ مولانا اختر رضا ازہری گلشن رضا مسجد ☆ قاری عطاء الرحمن نوری بلوکھی مسجد ☆ حافظ عرفان نوری، بی بی بتول مسجد ☆ قاری شہزاد رضا گلشن محمود مسجد ☆ قاری رضوان نوری خانقاہ برکتیہ ☆ قاری رضوان میمن، سنی بڑی مکہ مسجد ☆ قاری اسلم رضا، حضرت امیر حمزہ مسجد ☆ قاری عبدالماجد اشرفی: غریب نواز مسجد ☆ قاری شاہد اشرفی بلیلیہ اشرفیہ مسجد ☆ قاری غلام مصطفیٰ نوری، غوثیہ غریب نواز مسجد میں خطاب فرمائیں گے شرکت کی گذارش ہے: ش۔ن۔الف سنی دعوت اسلامی ☆ دعوت اسلامی کے ☆ مولانا نعمت اللہ مصباحی: مسجد فیضان مدینہ (مدنی مرکز) ☆ مولانا رضاء المصطفیٰ: مسجد اہلسنت خیر الاسلام ☆ مولانا صابر مصباحی: مسجد اہلسنت عبدالجبار اشرفی ☆ مولانا کاشف مدنی: مسجد اہلسنت فیض رسول ☆ حاجی رفیق اشرفی: مسجد اہلسنت فہیم اشرفی ☆ حافظ رفیق عطاری اشرفی: مسجد اہلسنت سید اظہار اشرف ☆ قاری محمد قاسم عطاری: مسجد اہلسنت فیضان سنجری ☆ حافظ ابرار اشرفی: مسجد اہلسنت جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں خطاب فرمائیں گے۔ شرکت کی گذارش ہے۔

مسجد و مدرسہ حاجی محمد ابراہیم کی پکار

الحدیث جو اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل تعمیر کرے گا محلہ گلشن ابراہیم میں مسجد و مدرسہ حاجی محمد ابراہیم کا تعمیری کام الحمدللہ آخری مرحلے میں جاری ہے ابھی فی الحال ریتی سیمنٹ اور مزدوری کے لئے نقد روپیوں کی بہت سخت ضرورت ہے مسجد حاجی محمد ابراہیم کی ادھوری و نامکمل در و دیوار آپ لوگوں کو آواز دیتی ہے آپ حضرات کے تعاون کی مستحق ہے آپ اپنی جانب سے اور اپنے مرحومین کی جانب سے زیادہ سے زیادہ تعاون فرما کر ثواب جاریہ کے مستحق بنیں رابطہ کے لیے امام مسجد حافظ مستقیم احمد محمدی 7385320380 اشفاق احمد وائرمین 9764645672

مالیگاؤں ہائی اسکول میں سرپرست خواتین کی میٹنگ

12 دسمبر بروز جمعرات مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول میں ایک بامقصد نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں سرپرست خواتین نے شرکت کی۔ ششم الف کی طالبہ شفاء اسجد ملک کی قرأت سے میٹنگ کا آغاز ہوا۔ اسکول ہذا کی فعال ہیڈ مسٹریس رقیہ آپا نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ نور السحر آپا نے پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ شاہدہ بدرالدجیٰ آپا نے خواتین کو تعلیم کی اہمیت سے روشناس کراتے ہوئے انہیں ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ شکیلہ آپا نے میتھس اور سائنس میں بچوں کی کمزوری کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں اصلاح کی تاکید کی۔ اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ریحان نے اپنے تاثرات میں سرپرستوں کو اعلیٰ تعلیم کے فوائد بتائے ساتھ ہی ساتھ بچوں کی تربیت کی جانب بھی توجہ دینے کا احساس دلایا۔ رقیہ آپا نے اپنے خطبہ صدارت میں اسکول کی بچیوں کے اخلاق و عادات میں والدین کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے انہیں اپنی بچیوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی تاکید کی نیز سخت محنت کی ضرورت کو واضح کیا۔ سرپرست خواتین نے بھی تعاون کا یقین دلایا۔ یاد رہے کہ اس موقع پر انجمن سرپرست اساتذہ کے سکریٹری، نائب سکریٹری اسٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ نظامت کے فرائض ناہید کوثر آپا نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ فقط: شعبہ نشر و اشاعت۔

جشن اجراء "اجالا باقی ہے"

آپ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے از حد مسرت ہو رہی ہے کہ شہر مالیگاؤں کے بزرگ شاعر [illegible] صاحب کے دوسرے شعری مجموعے "اجالا باقی ہے" کی رسم اجراء کی تقریب مورخہ 21 دسمبر 2019 بروز سنیچر شب ٹھیک نو بجے انکس ہال نزد کیلی اعظمی مارگ مالیگاؤں میں منعقد کی جا رہی ہے۔ جس کی صدارت کے فرائض مشہور سماجی و ادب نواز شخصیت محمد حنیف صابر صاحب انجام دیں گے۔ سرورق کی رونمائی سماجی خدمتگار عبدالماجد [illegible] صاحب کریں گے۔ جبکہ اس مجموعے کا اجراء معروف نوجوان شاعر، ناظم و افسانہ نگار الحاج رئیس احمد [illegible] صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔ نظامت نور الدین نور [illegible] کے ذمے ہوگی۔ ڈاکٹر الیاس صدیقی صاحب، عمران جمیل [illegible] [illegible] اس کتاب پر اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔ [illegible] شریک ہوں گے۔ لہٰذا آپ سے التماس ہے کہ اپنے احباب کے ہمراہ شرکت [illegible] فرمائیں۔ [illegible] محبان ادب [illegible]

ہفت روزہ اجتماعات جماعت اسلامی ہند، مالیگاؤں

۲۰ دسمبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب بمقام [illegible] اسلامک یوتھ مشاورت چوک مالیگاؤں درس قرآن، محمد زید ایوبی (۲۵ منٹ) درس حدیث، شفیق احمد فلاحی (۱۵ منٹ) اقتباس، فضل الرحمن جگر (۱۰ منٹ) بروز بدھ بعد نماز عصر دفتر جماعت میں مطالعہ قرآن ہوتا ہے۔ (تمام دستیاب تفاسیر سے استفادہ کیا جاتا ہے۔) 21 دسمبر بروز سنیچر بعد نماز ظہر مسجد مصطفیٰ چھوٹا قبرستان درس قرآن محمد زید ایوبی (۲۵ منٹ) درس قرآن 21 دسمبر بروز سنیچر بعد نماز عشاء مسجد سلمان فارسیؓ اسلام پورہ [illegible] درس قرآن عبدالعظیم فلاحی (۲۵ منٹ) 22 دسمبر بروز اتوار بعد نماز [illegible] مسجد محبوب نگر (گولڈن نگر) درس قرآن [illegible] (۲۵ منٹ) 23 دسمبر بروز پیر بعد نماز مغرب مسجد یحیٰ زبیرؓ آگرہ روڈ درس قرآن محمد زید ایوبی (۲۵ منٹ) 25 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد فیصل [illegible] درس قرآن [illegible] (۲۵ منٹ) تمام مسلک و مذاہب کے لوگوں سے شرکت کی پرخلوص درخواست ہے۔ (امیر مقامی)

دار الیتمیٰ کو ٹیچنگ ایڈ مقابلہ میں اول، مسابقہ حفظ میں ساتواں، سیرت النبیؐ میں تیسرا انعام

الحمدللہ! بے انتہا خوشی و مسرت کا مقام ہے کہ آفاق اکیڈمی منصورہ کے زیر اہتمام مورخہ 14 اور 15 دسمبر کو دیہی و شہری اسکولس اور مدارس کے لئے وسائل تدریس سے متعلق ایک نمائش و مسابقہ بنام ٹیچنگ ایڈ منعقد کیا گیا۔ جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ تخلیقی اور فکری صلاحیت کا استعمال کرکے اعلیٰ درجے کی انفرادیت پیدا کرنا تھا۔ اس مقابلے میں دار الیتمیٰ نے شرکت کرتے ہوئے اردو زبان کو آسان طریقے سے سیکھنے اور سمجھنے کے لئے ایک انفرادی و دلکش ماڈل پیش کیا جس کا مقابلے کے جج صاحبان نے دونوں دن بغور مشاہدہ کیا اور تمام ماڈلس میں دار الیتمیٰ کے ماڈل کو اول انعام کا حقدار قرار دیا۔ اس ماڈل کو تیار کرنے اور اس مقابلے میں بہترین طریقے سے پیش کرنے کے لئے دار الیتمیٰ کی معلمہ محترمہ مسعودہ عبدالرشید صاحبہ کی محنت و جدوجہد کارفرما رہی۔ اسی طرح گزشتہ ماہ جامعہ ام القراء اسلام پورہ کی معرفت مسابقہ حفظ قرآن میں مدرسے کی طالبہ صائمہ بنت شیخ ناصر نے ساتواں انعام حاصل کیا اور مالیگاؤں میں منعقد ہونے والے اردو کتاب میلے میں سیرت النبیؐ سوالنامہ میں مدرسے کی طالبہ فرزانہ محمد شاہ نے تیسرا انعام حاصل کیا۔ دار الیتمیٰ (لڑکیوں کا یتیم خانہ) پوا واڑی، مولوی عبدالحق پورہ فقط محمد سلمان قاری محمد اسحٰق (ناظم و چیف ٹرسٹی) 9890811886

انصاری ثمینہ محنت ہے تو ممکن ہے

2004 میں حسن پورہ کے آگے رہنے والے شہر کے مشہور ڈاکٹر وکیل احمد نے ڈاکوؤں کا بہادری سے مقابلہ کرکے انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اسی قابل اور بہادر باپ کی محنت کش و ذہین بیٹی انصاری ثمینہ نکہت صاحبہ نے پونہ یونیورسٹی اور ایس این ڈی ایولہ کالج سے انجینئرنگ میں آئے ٹی انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سے ایم ای (M.E) میں 82 فیصد مارکس حاصل کرکے شہر مالیگاؤں کا نام روشن کیا اور ثابت کیا محنت ہے تو ممکن ہے۔ ان کی اس کامیابی پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ فقط: ابوالعرفان پرنسپل محمدیہ منصورہ طبیہ کالج، ڈاکٹر رئیس احمد صدیقی، ڈاکٹر محمد جاوید یعقوب، ڈاکٹر عامر، ڈاکٹر راشد، ڈاکٹر مجتبیٰ، ڈاکٹر مسعود ازہری، ڈاکٹر خورشید، ڈاکٹر اقبال، انصاری محمد کاظم، انصاری محمد ہاشم ایڈوکیٹ، ایڈوکیٹ محمد عبداللہ اور سمیع اللہ انصاری صدر مسلم لیگ

طاہرہ شیخ رشید صاحبہ کو مبارکباد!

ہم سرسید نگر کے تمام ہی لوگ آپ کو میئر بننے کی خوشی پر مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ جس طرح آپ نے پہلی میئر شپ میں جو کام کیا تھا اسی طرح اب میئر شپ میں بھی کام کریں گی اور جو کام ادھورا ہے انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں گی۔ سرسید نگر میں 80 فٹی روڈ کا کام باقی ہے اور جو نالا باقی ہے اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ جو کام کریں گی۔ اللہ پاک آپ کو اس کی صلاحیت عنایت فرمائے۔ (سرسید نگر کے لوگ) انصاری رئیس کامل انصاری شکیل احمد

شہر میں آج مرکزی حکومت کے ظالمانہ NRC شہریت ترمیم قانون کے خلاف شہر کے علمائے کرام کی طرف سے طلبیدہ بند اور تاریخی احتجاجی مظاہرے اور بند کے پیش نظر نوجوانوں میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔ جسے تصویروں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے لی گئی تصاویر فوٹو (نثار خان محبوب فوٹو اسٹوڈیو چونا بھٹی)

مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن، مالیگاؤں
محکمہ برقیات
دوبارہ اطلاع۔ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر 06/2019-20

میونسپل کمشنر مالیگاؤں، میونسپل کارپوریشن کے محکمہ برقیات کے فنڈ سے ذیل کے 12 (بارہ) کام کے لیے مستحق دار اور فراہم کردہ مناسب اجازت نامہ علاوہ مناسب درجہ بندی کے ساتھ سابقہ کاموں کا تجربے کے ساتھ مالیاتی اعتبار سے بہتر ہو اور ایسے ٹھیکہ دار اور فراہم کردہ افراد سے دولفافی روایت کے تحت مہر بند ٹینڈر طلب کیے جارہے ہیں۔ متعلقہ کام کے سادہ فارم محکمہ برقیات کے دفتر سے دفتری اوقات کے دوران مورخہ 19-12-19 سے مورخہ 27-12-19 تک حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ بیعانہ رقم تخمینہ فی صد نقدی یا ڈی ڈی کے ذریعے مورخہ 27-12-2019 دوپہر چار بجے تک کام کی معلومات اور ٹینڈر کی تفصیل اور شرائط محکمہ برقیات سے حاصل کرسکتے ہیں۔

شمار نمبر	کام کا نام	تخمینہ	بیعانہ رقم	زرضمانت	فارم کی قیمت مع GST	میعاد
A	B	C	D	E	F	G
1	میونسپل کارپوریشن کے فلٹر پلانٹ (38MLD) گرنا پمپنگ اسٹیشن میں پمپ موٹر سیٹ کے لیے ضروری پلمبنگ کام کرنے کے لیے لوازمات کی فراہمی	63,671	700	2600	340+60= 400	3ماہ
2	میونسپل کارپوریشن کے گرنا پمپنگ اسٹیشن میں پمپنگ روم اور پینل روم اور کیوبیکل میٹر روم میں نئی وائرنگ فٹنگ کرنا۔	70,176	800	2800	340+60= 400	3ماہ
3	میونسپل کارپوریشن کے فلٹر سینٹر (38MLD) اور فلٹر سینٹر نمبر 71MLD سائٹ میں پمپ موٹر سیٹ کے یومیہ دیکھ بھال اور درستی کے لیے ضروری سامان ٹولس فراہم کرنا۔	73,702	800	3000	340+60= 400	3ماہ
4	میونسپل کارپوریشن کے گرنا پمپنگ اسٹیشن میں 3-3KV کے ویکیوم کنٹرول اور پینل کے سامان فراہم کرنا اور کیبل کٹ نصب کرنا	1,71,062	1800	6900	510+90=600	3ماہ
5	میونسپل کارپوریشن کے گرنا پمپنگ اسٹیشن میں 3-3 کے وی۔ 500Hp موٹر سروسینگ اور اوورائنگ کرنے سے متعلق	2,62,752	2700	10,500	510+90=600	3ماہ
6	میونسپل کارپوریشن کے فلٹر سینٹر (38MLD) کے سامنے پمپ موٹر سیٹ کے لیے پن بُش کپلنگ نصب کرنا۔	2,73,992	2800	11000	510+90=600	3ماہ
7	میونسپل کارپوریشن کے فلٹر سینٹر (38MLD) و فلٹر سینٹر (71MLD) سائٹ گرنا پمپنگ اسٹیشن کے اندر پمپ و موٹر سیٹ کی یومیہ دیکھ بھال اور درستی، آئل اور گریس کی فراہمی	2,36,544	2400	9500	510+90=600	3ماہ
8	میونسپل کارپوریشن کے گرنا پمپنگ اسٹیشن میں 3-3KV موٹر کنٹرول پینل کے کنٹراکٹر اور ڈور گیس کیٹ نصب کرنا۔	2,90,282	2900	11600	510+90=600	3ماہ
9	میونسپل کارپوریشن کے گرنا پمپنگ اسٹیشن میں موٹر کنٹرول پینل کے لیے نئی ڈی۔سی پاور سپلائی نصب کرنا۔	2,98,693	2900	12000	510+90=600	3ماہ
10	میونسپل کارپوریشن کے پاور فلٹر پلانٹ 38MLD میں موٹر کے (3 نگ) اور آٹو ٹرانسفر (3 نگ) ری وائنڈنگ کرنے کے لیے	2,99,369	3000	12000	510+90=600	3ماہ
11	میونسپل کمشنر کی رہائش گاہ پر نیا ایئر کنڈیشن (AC) میونسپل کارپوریشن کے مختلف دفاتر میں (AC) کی سروسنگ کرنے کیلئے	83,543	900	3300	340+60= 400	3ماہ
12	میونسپل کارپوریشن کے نئی انتظامی امور کی عمارت مولانا ابوالکلام آزاد بھون مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن اس نام کی درستی کرکے اسے چالو کرنا۔	84,784	900	3400	340+60= 400	3ماہ

मालेगाव महानगरपालिका मालेगाव
जावक क्र./मनपा/विद्युत/२६८/२०१९
दिनांक : १८/१२/२०१९

کمشنر
مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن، مالیگاؤں

شہریت ترمیمی بل کے خلاف اہم عوامی میٹنگ علمائے اہلسنت، ائمہ، مؤذنین و تمام سنی تنظیمیں متوجہ ہوں

ہمارا ملک ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے مگر ہمارے ملک کی جمہوریت کا گلا گھونٹنے والا "شہریت ترمیمی بل" جو کہ اب ایک قانون بن چکا ہے۔ اسی جمہوریت مخالف بل کے خلاف آج مورخہ 19 دسمبر بروز جمعرات رات 9.30 (ساڑھے نو) بجے دارالعلوم حنفیہ سنیہ اسلامپورہ میں شہر مالیگاؤں کے جملہ علمائے اہلسنت، ائمہ مساجد اہلسنت، مؤذنین کرام، اور شہر کی جملہ سنی تنظیموں کے ذمہ داران و اراکین کی ایک نہایت اہم میٹنگ رکھی گئی ہے۔ لہٰذا شہر مالیگاؤں کے جملہ علمائے اہلسنت، ائمہ مساجد اہلسنت، مؤذنین کرام، اور شہر کی جملہ سنی تنظیموں کے ذمہ داران و اراکین سے دردمندانہ اپیل وگذارش ہے کہ اسی کو دعوت نامہ تصور کرتے ہوئے اس اہم میٹنگ میں شرکت فرما کر اپنی دینی وملی بیداری کا ثبوت پیش فرمائیں۔ اپیل کنندہ: سنی کونسل، مالیگاؤں

مومن زرقا فاطمہ تقریری مقابلے میں اول

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر واحسان ہے ہمارے محب مکرم اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن کے صدر محمد مدثر حسین رضوی سائیگ کی صاحبزادی مومن زرقا فاطمہ جے اے ٹی گرلز پرائمری اسکول میں اول جماعت کی طالبہ نے 14 دسمبر بروز سنیچر کو اسکول میں ہی جاری ہم جماعتوں کے مابین تقریری مقابلے میں حصہ لے کر بہتر مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف لب ولہجہ پر وقار رکھا بلکہ مذہب اسلام کی حقیقی تعلیمات اور امیر المومنین خلیفۃ المسلمین سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اپنی رعایا کے تئیں دکھ درد اور ہمدردی پر مبنی واقعہ کو دلنشیں انداز میں بیان کیا اور "حق بحقدار" کے مصداق اس مقابلے میں اول پوزیشن حاصل کی اور بطور انعام پلاننگ کا فن دیا گیا معلوم ہو کہ گزشتہ سال سینئر کے جی میں بھی تقریری مقابلے میں مومن زرقا فاطمہ نے دوسری پوزیشن حاصل کی تھی ہم جہاں مومن زرقا فاطمہ کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے وہیں ان کے والدین بالخصوص صدر صاحب اور ان کے کلاس ٹیچر، ہیڈ مسٹریس اور جے اے ٹی کے پورے اسٹاف کو بھی مبارکباد و نیک خواہشات پیش کرتے ہیں آخر میں ہم جملہ اراکین دوست واحباب اور رشتہ دار مومن زرقا فاطمہ کے لئے دعا خیر کرتے ہیں علم نافع وعمل صالح صحت وتندرستی اور قدم قدم پر کامیابی کی۔ منجانب:- جملہ محبین، اراکین دوست واحباب اور رشتہ دار

مراسلات واعلانات سلسلہ وار شائع کیے جاتے ہیں
مراسلات واعلانات مختصراً روانہ کریں۔ (ادارہ)
shamnama@yahoo.com

مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن، مالیگاؤں
محکمہ برقیات

دوبارہ اطلاع۔ای۔ٹینڈر نوٹس نمبر 04/2019-20

میونسپل کارپوریشن مالیگاؤں جنہوں نے محکمہ برقیات ایم این پی کے فنڈ سے ذیل کے 05 (پانچ) کام کے لیے ای ٹینڈر آن لائن طریقہ روایت کے تحت منگوائے جارہے ہیں۔ مذکورہ محکمہ کی ایم این پی فنڈ کی اطلاع حکومت http/www.maharashtra.etenders.in کی ویب سائٹ پر دی جاچکی ہے۔ ٹینڈر نوٹس میں کام کے تعلق سے پوری معلومات دے دی گئی ہیں۔ کام کے تعلق سے تمام شرائط کی تفصیل ٹینڈر نوٹس کے ساتھ درج ہے۔ مذکورہ کام کے لیے ضروری معلومات محکمہ برقیات سپرنٹنڈنٹ صدر دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کسی بھی ٹینڈر کو قبول کرنے یا مسترد کرنے کا اختیار میونسپل کارپوریشن کمشنر نے محفوظ رکھا ہے۔

شمار نمبر	ای ٹینڈر نمبر	کام کا نام	تخمینہ	زرضمانت	فارم کی قیمت	میعاد
1	3229	وارڈ نمبر 9 میں کیمپ گنگا کے تحت آنے والے شیواجی واڑی شمشان ماروتی گنیش واڑی راستے میں رکاوٹ ہونے والے HT پول و لائن کو منتقل کرنا (دوبارہ ای ٹینڈر)	10,46,039	10,500	1270	3ماہ
2	3230	وارڈ نمبر 16 میں راجہ نگر، بیلباغ، چونا بھٹی میں 8.5 میٹر الیکٹرک پول (30 نگ) کی تنصیب کرنا۔ (دوبارہ ای ٹینڈر)	5,89,620	6000	1270	3ماہ
3	3231	اشوکا لاج کھنڈا جن سے سول ہاسپٹل گیٹ، روڈ راستے پر رخنہ انداز ہونے والے پول اور لائن کو منتقل کرنا (دوبارہ ای ٹینڈر)	10,26406	11000	1270	3ماہ
4	3232	کسمبا روڈ تا دیورے بخشی تک (آکٹرائے ناکا) الکٹرک پول منتقل کرنے کے لیے ٹرانفارمیشن کے ڈسٹری بیوشن باکس نصب کرنا۔ (دوبارہ ای ٹینڈر)	3,44,338	4000	680	3ماہ
5	3233	کارپوریشن کی نئی عمارت میں دو نگ وولٹیج اسٹیبلائزر کی تنصیب کرنا۔ (دوبارہ ای ٹینڈر)	4,62,805	5000	1270	3ماہ

آن لائن ٹینڈر فارم کی فروختگی اور بڈ پری پریشن کی معیاد مورخہ 18-12-19 دوپہر 14.01 سے مورخہ 27-12-19 دوپہر 16:00،
آن لائن ٹینڈر داخل کرنے کی تاریخ مورخہ 27-12-19 شام 17.01 سے 31-12-19 دوپہر 16:00 تک

نوٹ : (1) Tender Document fee and EMD to be paid via Online Payment Gateway System only. The information of payment Gateway available on E-Tender Website http://maharashtra.etenders.in

मालेगाव महानगरपालिका मालेगाव
जावक क्र./मनपा/विद्युत/२६४/२०१९
दिनांक : १६/१२/२०१९

کمشنر
مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن، مالیگاؤں

بقیہ: شہریت ترمیمی بل کے خلاف

کی جائے گی اور ملک کے موجودہ حالات کی روشنی میں ملی تنظیموں کے اتحاد سے کام کاج کیا جائے گا۔

برادران وطن کی بھی حکومت پر تنقید

دستور بچاؤ کمیٹی کی جانب سے کل کے احتجاجی جلسے اور آج کی ریلی میں برادران وطن کے سرکردہ افراد بھی اسٹیج پر نظر آئے۔ وچت بہوجن اگھاڑی کے بھرت ممبدے، BSP کے رومیش نکم، دلت سنگھٹنا کے نگران ازہاد، شیواجی بریگیڈ کے انیل پاٹل، مراٹھا سنگھ کے نہال پوار اور دنیش پاٹل سمیت دیگر سرکردہ افراد نے یہاں تقریر کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ ہندو۔ مسلم اتحاد کے ذریعے ہی ملک ترقی کر سکتا ہے۔ حکومت کی پالیسی تقسیم کرو اور حکومت کرو کی نظر آرہی ہے، لہٰذا حکومت ہوش کے ناخن لے اور اس طرح کا کوئی بھی قانون جس سے ملک کو خطرہ ہو اس کی جانب پیش قدمی روک دے۔

پولس نے اطمینان کا سانس لیا

ریلی اور مالیگاؤں بند کے مدنظر خوف اور اندیشے میں گھری ہوئی مقامی پولس انتظامیہ نے پر امن احتجاج سے اطمینان کا سانس لیا ہے۔ حالانکہ ضلع SP برائے دیہی ڈاکٹر آرتی سنگھ آج صبح سے خود شہر میں خیمہ زن تھیں۔ موصوفہ ہندو۔ مسلم مشترکہ علاقوں میں اپنی طلایہ گردی جاری رکھے ہوئے تھیں، نیز مورچہ کے تعلق سے بھی وہ پل پل کی اطلاعات لے رہی تھیں۔ مالیگاؤں کی تاریخ میں اتنی زبردست اور پر ہجوم ریلی کے کامیاب انعقاد کے بعد جہاں منتظمین نے شہریان کا شکریہ ادا کیا وہیں پولس

انتظامیہ نے بھی اپنے طور پر اطمینان کا سانس لیا۔ آج کی ریلی اور بند کے مدنظر شہر کے کئی علاقوں میں خاص طور پر ملے جلے علاقوں میں پانچ قندیل، ماسلیدارگلی، تانبا کانٹا، گڑ بازار، اور آس پاس کے علاقوں میں جگہ جگہ پولس بندوبست تعینات کئے گئے تھے۔ انتظامیہ کیسل کانٹوں سے لیس تھی اس کے باوجود کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا

ملی اتحاد پھر کارگر ثابت ہوا

گزشتہ ڈیڑھ دو دہائیوں سے شہری، ملی اور ریاستی سطح پر اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کے مفادات کے خلاف حکومت وقت تک اپنی بات پہنچانے کے لئے مقامی سطح پر جب جب بھی احتجاج کیا گیا مختلف تنظیموں، جماعتوں خاص طور پر بین المسالک اور ملی جماعتوں کو ساتھ لیا گیا۔ آج کے احتجاج نے ایک بار پھر ملی اتحاد کو کارگر ثابت کیا۔ ایک ہی اسٹیج پر شہر بھر کی مختلف مسالک کی تنظیموں کے ذمہ داران براجمان نظر آئے جس کی وجہ سے عامۃ المسلمین کا جوش و خروش بھی بڑھتا نظر آیا۔

مولانا عبدالحمید ازہری کا آسٹریلیا سے ردعمل

شہر کے بزرگ عالم دین اور کل جماعتی تنظیم کے ترجمان مولانا عبدالحمید ازہری جو اپنی نجی مصروفیات کی وجہ سے ان دنوں آسٹریلیا کے دورے پر ہیں وہاں سے موصوف نے آج کے احتجاج کے تناظر میں ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانان شہر سے انہیں ایسی ہی توقع تھی۔ مولانا عبدالحمید ازہری نے کہا کہ آج کی ریلی اور کامیاب احتجاج کیلئے انہوں نے اپیل بھی کی تھی جو کامیاب ثابت ہوئی۔ اس وقت موصوف آسٹریلیا کے ملبورن میں خیمہ زن ہیں۔ انہوں نے مالیگاؤں کی عوام کو مبارکباد پیش کی کہ بلاتفریق مذہب وملت اپنے

گمروں نے عمل کر کے پر امن طور پر احتجاج درج کروایا۔ یقیناً آنے والے دنوں میں مسلمانان شہر کا احتجاج رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے اس طرح کی نیک خواہشات بھی پیش کی۔ اس طرح کی اطلاع وہاٹس ایپ کے ذریعے صابر گیس مین نے دی۔

منتظمین کا اظہار تشکر

شہریت ترمیمی بل کے خلاف مالیگاؤں کی عوام نے آج عظیم الشان تاریخی جلوس نکالا جو قلعہ سے ہو کر شہیدوں کی یادگار پر ختم ہوا۔ یہ جلوس جوش و جذبے کے ساتھ منظم اور پر امن رہا جو مالیگاؤں کی تاریخ کا بے مثال واقعہ ہے۔ شرکائے جلوس کے جذبے نے اسے تاریخی بنا دیا۔ دستور ہند بچاؤ کمیٹی کی جانب سے کنوینر مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی نے کمیٹی کی جانب سے تمام ہی مسالک اور مکاتب فکر کے سربراہان، سیاسی پارٹیوں کے ذمہ داران اور ورکرس، مختلف اداروں، تنظیموں، کلبوں کے احباب سمیت شرکائے جلوس اور شہریان کیلئے نیز برادران وطن کا بھی شکریہ ادا کیا۔

سنیچر کو تکمیل حفظ قرآن کی مجلس

مالیگاؤں (نامہ نگار) مدرسہ تجوید القرآن مالیگاؤں کے زیر اہتمام 21 دسمبر بروز سنیچر بعد نماز مغرب مسجد ابوایوب انصاری کریم نگر میں تکمیل حفظ قرآن کی ایک روحانی مجلس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں مقرر خصوصی کی حیثیت سے سلسلہ رفاہیہ کے ترجمان پیر طریقت مولانا محمد اسمٰعیل پٹیل (ساؤتھ افریقہ) چشتی قادری نقشبندی، سہروردی، خطاب فرمائیں گے۔ اس مجلس میں مقامی جید علمائے کرام بھی شریک ہو رہے ہیں۔ شرکت کی درخواست مولانا محمد ایوب قاسمی نے کی ہے۔

چاقو کی نوک پر موبائیل و نقدی چھین لی

مالیگاؤں (نامہ نگار) پولس کنٹرول روم سے حاصل تفصیل کے مطابق محمد عفان محمد عمران نامی پاورلوم مزدور جو دت نگر کا ساکن ہے نے پوار واڑی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے کہ گزشتہ روز رات 9:30 سے 10 بجے کے آس پاس موتی تالاب اسٹیڈیم کے پاس لوہیلر موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم تین نوجوانوں نے چاقو کی نوک پر تین ہزار روپے کا موبائیل ریڈمی 5، دس ہزار روپے مالیت کا زیڈ پر موبائیل اور 1280 روپے نقد اس طرح کل 14,280 روپے کی لوٹ مار کر کے فرار ہو گئے۔ محمد عفان نے تینوں نوجوانوں کا حلیہ بھی پولس کو بتایا۔ صورتحال کے مدنظر شہری علاقے کے DYSP رتنا کرنولے نے یہاں پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ پوار واڑی پولس اسٹیشن نے نامعلوم افراد کے خلاف 394,506 اور 34 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

سردار چوک مدراس ہینڈلوم سے 2 لاکھ 18 ہزار کی نقدی غائب

مالیگاؤں (نامہ نگار) پولس کنٹرول روم سے حاصل تفصیل کے مطابق ایشات راجیش ناگپال نامی بیوپاری نے جو موریہ اپارٹمنٹ شیواجی نگر، روزی اسپتال، کیمپ کے قریب رہائش رکھتے ہیں موصوف نے قلعہ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی کہ گزشتہ روز سہ پہر تین بجے سے رات 10:30 بجے کے درمیان نامعلوم افراد نے سردار چوک میں واقع ان کی مدراس ہینڈلوم دکان میں کاؤنٹر کے قریب ہی رکھے 2 لاکھ 18 ہزار روپے کی نقدی غائب کر دی۔ اس بات کا انکشاف ہونے پر آج پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ دن دہاڑے تقریباً سوا دو لاکھ کی نقدی بھرے بازار کی دکان سے غائب کر دیئے جانے پر حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ قلعہ پولس اسٹیشن نے نامعلوم افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 280 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اس موقع پر قلعہ پولس اسٹیشن کے پی آئی پٹھاڑے نے موقع واردات پر وزٹ بھی کی اور آس پاس کے CCTV کیمروں کا جائزہ لیا۔ مزید جانچ PI بھامرے کر رہے ہیں۔

تین پستول، 26 کارتوس 4 میگزین سمیت دو گرفتار

مالیگاؤں (نامہ نگار) ضلع SP برائے دیہی ڈاکٹر آرتی کی رہنمائی میں ضلع ناسک کے دیہی علاقوں میں نظم و نسق کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے کرائم برانچ دستہ متعین ہے۔ گزشتہ روز ایولہ میں کرائم برانچ دستے نے وچور چوکی کے احاطے میں چھاپہ مار کر تین دیسی پستول، 26 زندہ کارتوس اور چار میگزین ضبط کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کیا ہے جن کے نام دنیش گیان دیو اڑکنے ساکن احمد نگر اور ساگر مرلی دھر جادھو ساکن احمد نگر بتائے گئے۔ ایولہ پولس نے ان دونوں نوجوانوں کے خلاف غیر قانونی طور پر ہتھیار رکھنے کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ کھلے بازار میں پستول، میگزین اور کارتوس کی قیمت دس لاکھ 87 ہزار روپے بتائی گئی۔ اس کارروائی میں کرائم برانچ کا عملہ شامل رہا۔

سنیچر کو آنگن واڑی کرمچاری سبھا کی جنتا دل آفس پر اہم میٹنگ

مالیگاؤں (نامہ نگار) آنگن واڑی کرمچاری اور مدد نیس کے مسائل کی یکسوئی کیلئے 21 دسمبر بروز سنیچر سہ پہر تین بجے جنتا دل سیکولر آفس پر ایک اہم میٹنگ آنگن واڑی کرمچاری سبھا کی صدر شان ہند کی صدارت میں منعقد کی گئی ہے جس میں حکومت کے ذریعے ابھی تک کئے گئے وعدے پر عمل درآمد کرنے پر کوتاہی، مان دھن کے فرق کی رقم، موبائیل پر آنے والی دقتوں، موبائیل خرچ میں اضافے کیلئے مان دھن وقت پر ملنے نیز ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن سمیت آر دیگر دشواریوں کا تدارک اس میٹنگ میں کیا جائے گا۔ تمام ہی آنگن واڑی خادماؤں سے شرکت کی درخواست ہے۔

آج کے احتجاج نے مرحوم نہال احمد کی کمی کا احساس پیدا کیا: آصف علی

مالیگاؤں (نامہ نگار) شہریت ترمیمی بل پر آج کے احتجاج نے مرحوم نہال احمد کی کمی کا احساس پیدا کیا ہے۔ اس طرح کا رد عمل معروف سماجی ورکر آصف علی ڈرائیور نے ظاہر کیا ہے۔ موصوف نے اپنے روانہ کردہ بیان میں کہا ہے کہ جلوس کے قائدین کی قیادت قابل فکر ہے اور حکومت کی ملک اور عوام دشمن نیز دستور مخالف ظالمانہ پالیسی کے خلاف شہر کے مذہبی و سماجی قائدین کی مخلصانہ کوشش یقیناً ثمر آور ثابت ہوگی۔ آج کے احتجاج نے ایک مرتبہ پھر مالیگاؤں کے تحریکی مزاج اور حب الوطنی کو زندہ کر دیا ہے اور اپنے غیر سیاسی مذہبی اور سیاسی قائدین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے رضاکارانہ طور پر اپنے کاروبار بند رکھ کر غیر معمولی شرکت کرتے ہوئے حکومت وقت کی ظالمانہ ملک و عوام و دستور دشمن نظریات پر مبنی سرکاری پالیسی کی مخالفت کی ہے یقیناً اس کے مثبت اثرات نمودار ہوں گے۔ آصف علی ڈرائیور نے یہ بھی کہا کہ آج کے منظر نامہ نے مرحوم ساتھی نہال احمد کی غیر معمولی اور تاریخی و تحریکی سیاسی قیادت کو یاد دلا دیا ہے اور شہر سے ناپید ہو چکی تحریکی یاد اور مزاج کو زندہ ہونے کا احساس بھی دلایا ہے۔ جلوس کی کامیابی پر انہوں نے مالیگاؤں کی عوام کو مبارکباد بھی دی۔

BJP اقلیتی مورچے کی آفس پر حملہ اور توڑ پھوڑ

مالیگاؤں (نامہ نگار) BJP اقلیتی مورچے کی آفس واقع جلوس میں شامل چند لوگوں نے حملہ کر کے اس کی توڑ پھوڑ کی۔ اس طرح کی شکایت عام ہوتے ہی پولس محکمہ متعد ہو گیا۔ اس ضمن میں BJP اقلیتی مورچہ کے ریاستی سکریٹری ورکنگ کمیٹی کے رکن شیخ ابراہیم شیخ اسلم المعروف ابراہیم چاچا نے بتایا کہ جس وقت مورچہ ان کی آفس واقع مولانا ابوالکلام آزاد روڈ، نزد جامعۃ الصالحات کے پاس سے گزر رہا تھا جلوس میں شامل کچھ افراد نے یہاں BJP کے جھنڈے کو کھینچ لیا۔ پارٹی لیڈران کے بینر اور کٹ آؤٹ کو زمیں بوس کر دیا گیا۔ اتنا ہی نہیں آفس کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ آفس کے آگے کے حصے کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ حالانکہ یہاں قریب میں ہی دو چار پولس ملازمین تعینات تھے۔ لیکن ہجوم میں سے کن افراد نے یہ حرکت کی اس بارے میں ابھی علم نہیں ہو سکا۔ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے شہری علاقے کے DYSP رتنا کرنولے اور آزاد نگر کے پی آئی پاریکر نے بھی یہاں وزٹ کی۔ اس ضمن میں BJP اقلیتی مورچہ کے سکریٹری شیخ ابراہیم نے بتایا کہ جمہوری انداز سے کئے گئے احتجاج کے دوران اس طرح کی حرکت کی انہیں امید نہیں تھی آگے کیا کارروائی کی جا سکتی ہے؟ اس سلسلے میں وہ غور و خوض کر رہے ہیں۔ فی الحال مولانا ابوالکلام آزاد، نزد جامعۃ الصالحات کے پاس معقول بندوبست تعینات ہے۔ اس ضمن میں شیخ ابراہیم چاچا نے بتایا کہ ان کی آفس پر CCTV کیمرہ نصب ہے اور جن لوگوں نے یہ حرکت کی ہے وہ CCTV کیمرے میں قید ہو گئے ہیں۔ پولس انتظامیہ نے CCTV کیمرہ سے توڑ پھوڑ کے منظر حاصل کر لئے ہیں اور اس طرح کا یقین دلایا گیا ہے کہ وہ کارروائی کریگا

موسم پلازہ سے ٹو وہیلر غائب

مالیگاؤں (نامہ نگار) پولس کنٹرول روم سے حاصل تفصیل کے مطابق سریکھا وجے اوتمی ساکن موسم پلازہ اپارٹمنٹ نے چھاؤنی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے کہ موسم پلازہ اپارٹمنٹ روم نمبر 2 جونا آگرہ روڈ، مالیگاؤں سے گزشتہ ماہ 23 نومبر رات 7 بجے سے لے کر 24 نومبر صبح 9 بجے کے درمیان نامعلوم شخص نے TVS اسکوٹی جس کا نمبر MH-41 AQ 4207 ہے غائب کر دی۔ جس کی مالیت 20 ہزار روپے بتائی گئی۔ چوری کا انکشاف ہونے پر چھاؤنی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی ہے۔ مزید جانچ و تفتیش پولس کانسٹیبل آہیرے کر رہے ہیں۔

اپنے مراسلات مختصر و خوش خط لکھیں
shamnama@yahoo.com

Printed and Published by SHOEB KHUSRO at AQSA OFFSET PRTINTERS Mullabada Road, Malegaon Dist. Nasik. RNI No. 43834/86.
For Shamnama Editor : DR. AHMED RIYAZ Partners: SHOEB KHUSRO , SHAKEEB KHUSRO , ZOHEB KHUSRO.

دستورِ ہند کی بے شمار دفعات کی دھجیاں اُڑاتا CAB - دفعہ 14/اور 15/دفعہ 26/دفعہ 05/دفعہ 08، 09 تا 11/اور دفعہ 30 کی کھلی پامالی

CAB کی بنیاد پر NRC کا جال

یہ شہریت بل دستور، آئین کے ساتھ مسلمانوں کی عزت نفس اور خوداری پر بھی حملہ ہے

کیا مسلمانانِ ہند بیچارے بن کر NRC دستاویزات کیلئے بھیڑ کا حصہ بن جائیں گے یا پھر خوددار قوم کی طرح اس بل کی مخالفت کریں گے۔ اگر 22 تا 25 کروڑ مسلمان اور اُن کی جماعتیں' قیادت اس بل کے خلاف متحد ہو جائیں تو یقیناً حکومت کو جھکنا پڑے گا کیونکہ بل غیر دستوری ہے۔

تحریر: امتیاز شیخ، اورنگ آباد

بالآخر مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ اور راجیہ سبھا سے شہریت ترمیمی بل کو منظور کروالیا، صدر جمہوریہ کے بھی اس پر دستخط ہو چکے ہیں، اس طرح اب یہ بل فوراً نافذ العمل شمار کیا جائے گا اور یوں بی جے پی نے ملک بھر میں NRC کے نفاذ کی راہ ہموار کرلی ہے۔ لیکن اس بل کی منظوری کے ساتھ ہی ملک بھر میں ہنگاموں اور احتجاج کا آغاز ہوگیا۔ نہ صرف آسام بلکہ پوری شمال مشرق میں احتجاج کی آگ بھڑک اٹھی ہے، یہاں تک کہ ان ریاستوں کو فوج کے حوالے کیا جارہا ہے جبکہ مسلمانانِ ہند نے بھی اس بل کی مخالفت میں ملک کے 2 ہزار سے زائد شہروں میں احتجاجی مظاہرے کئے۔ کیونکہ یہ بل جہاں شمال مشرقی ریاستوں کے لئے متعدد چیلنجز لئے ہوئے ہے وہیں مسلمانوں کی عزت نفس، مسلمانوں کی خوداری پر شدید حملہ ہے۔ یہ بل جہاں بے شمار دستوری تحفظات کی دھجیاں اڑاتا ہے وہیں ایک سیکولر ملک کو ہندو اسٹیٹ بنا کر رکھ دیتا ہے۔

یہ بل ہندوستانی تاریخ کے بدترین اقدامات میں شمار کیا جائے گا، اس بل سے دو قومی نظریے کا احیاء بھی

شہریوں کی درجہ بندی کی گئی ہے اس میں سب سے زیادہ مسلمانوں کو حقوق متاثر کئے جارہے ہیں،

آئین کی روح کو مجروح کردیا، جس ملک کے دستور کا آغاز اس عہد سے ہوتا ہے کہ we the people

CAB-2019 کیا ہے؟

سٹیزن شپ ترمیمی بل Citizenship ammendment bill 2019 ۔سٹیزن شپ ایکٹ 1955 میں ترمیم کردی گئی ہے۔ اب 2019 کے CAB کے تحت ہندو، سکھ، بدھسٹ، جین، پارسی اور عیسائی طبقات میں سے کوئی بھی اگر پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے ہراسانی کا شکار ہو کر ہندوستان آئے تو انہیں شہریت دے دی جائے گی ساتھ ہی ان مذاہب کے جو لوگ غیر قانونی طریقے سے بغیر دستاویزات کے

ملک میں داخل ہوگئے، اس بل کی منظوری کے ساتھ انہیں غیر قانونی پناہ گزیں نہ سمجھتے ہوئے ہندوستانی شہریت دے دی جائے گی۔ 1955 سٹیزن شپ ایکٹ میں کسی فرد کو 11 سال ہندوستان میں رہنا لازمی تھا، تاہم ترمیم شدہ بل میں اس کی مدت 6 سال کردی

of india اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ کسی مذہب کے ماننے والوں کے ساتھ کوئی امتیاز، فرق نہیں کیا جائے گا، یہ عہد ہر حکومت لیتی ہے، ہر سپریم کورٹ، ہائیکورٹ کے ججس لیتے ہیں، ہر آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران لیتے ہیں۔

☆اقوام متحدہ کے ہیومن رائٹ ڈپارٹمنٹ نے شہریت ترمیمی بل پر اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا یہ بل مسلمانوں کو شہری تحفظ فراہم نہیں کرتا، امتیازی سلوک پر مبنی ہے۔
☆جاپان کے وزیر اعظم کا شہریت ترمیمی بل اور ہندوستان میں ہو رہے احتجاج پر اعتراض، دورۂ ہند منسوخ۔ ☆یورپی یونین نے کہا CAB میں ہندوستان کے آئین، قانون، حق مساوات کے اصولوں کے خلاف حتمی نتائج نکل سکتے ہیں۔ ☆امریکی رکن پارلیمنٹ کا سینٹ کو مکتوب CAB مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانے اور دنیاوی حقوق سے محروم کرنے والا ہے۔ ☆امریکی وزارت خارجہ نے بیان جاری کیا کہ CAB بھارت میں جمہوری اقدار اور پاسداری کے خلاف اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت مشکوک۔ ☆شہریت ترمیمی بل اور NRC کے بدترین نتائج سے آگاہ کرتے ہوئے 726 ملک کے ماہرین قانون، سابق ججس، آئی ایس افسران، ماہرین تعلیمات نے اسے بھارت کے لئے تباہ کن قرار دیا، ہندوستان کے آئین اور وفاقی ڈھانچے کیلئے بھی خطرہ، سیکولر ملک کو مذہبی بنیادوں پر استوار نہیں کیا جاسکتا۔ ☆کمیشن فار انٹرنیشنل ریلیجیز فریڈم USCIRF نے کہا کہ شہریت بل خطرناک اور مذہبی بنیادوں پر تفریق کرنے والا ہے، نہ صرف امریکہ بلکہ بین الاقوامی برادری کو اس کے خلاف متحد ہونا چاہئے۔ ☆سپریم کورٹ وکیل محمود پراچہ نے کہا شہریت ترمیمی بل اور اس کی بنیاد پر NRC کا بائیکاٹ کیا جائے، کوئی دستاویزات نہیں دیے جائیں گے۔ ☆جماعت اسلامی ہند، جمعیۃ العلماء، اہلسنت الجماعت، وحدت اسلامی، مسلم پرسنل لاء بورڈ، مجلس مشاورت سب مل کر بل کی مخالفت میں کمربستہ، ملک کے 2 ہزار شہروں میں بل کے خلاف جمعہ کو مظاہرے کئے گئے۔ ☆مغربی بنگال، پنجاب، کیرالہ میں CAB اور NRC پر عمل نہ کرنے کا اعلان۔ کانگریس حکومت والی مدھیہ پردیش کے ساتھ مہاراشٹر، چھتیس گڑھ بھی تذبذب کا شکار۔ عمل نہ کرنے کے امکانات مگر عوامی دباؤ ضروری۔ ☆مسلمانوں کو حکومت سازی سے روکنے کیلئے ان کی حق شہریت کو مشکوک بنا کر اور NRC رجسٹر میں نام اندراج ہونے تک حق ووٹنگ سے دور رکھنے کی ایک منصوبہ بند سازش۔ ☆آسام ٹریبونل نے ایک لاکھ سے زائد افراد کو غیر ملکی قرار دے دیا۔ حکومت کی جی آر جاری، نظر بندی کے احکامات۔

گئی ہے۔ آئین کی دفعہ 7 میں بھی تبدیلی کردی گئی ہے، آزادی کے بعد ترک وطن کرکے ان ممالک کے جو لوگ ہندوستان آنے کی اجازت طلب کررہے ہیں ان میں سے ان مخصوص مذاہب کے لوگوں کو تو شہریت دی جائے گی لیکن مسلمانوں کو اس سے خارج کردیا گیا ہے۔ دفعہ 8 میں بھی یہ بل ترمیم کرتا ہے، جس میں صرف ملک میں پیدائش کی بنیاد پر حق شہریت تسلیم کرلیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس بل کا اثر دفعہ 30 پر بھی پڑے گا۔ موجودہ بل میں حق شہریت ایکٹ 1955 میں غیر

قانونی طریقے سے بھارت میں رہنے والوں کو شہری حقوق سے محروم اور اس کے ساتھ انہیں جیل میں جانا پڑے گا، فارین ایکٹ 1966 اور پاسپورٹ ایکٹ کے تحت تمام بنیادی سہولتوں، حق ووٹنگ اور دستاویزات سے محروم کیا جاتا تھا مگر اس ترمیمی بل میں ان سب سزاؤں کا اطلاق صرف مسلمانوں پر ہوگا جو اس ترمیم شدہ بل کی زد میں آئیں گے کیونکہ ہندو، سکھ، جین، بودھ جیسے مذاہب کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے۔ ☆☆☆

شہریت ترمیمی بل غیر دستوری

سٹیزن شپ ترمیمی بل Citizenship ammendment bill2019 سٹیزن شپ ایکٹ 1955 میں ترمیم کردی گئی ہے۔ آئین کی دفعہ 7 میں بھی تبدیلی کردی گئی ہے، آزادی کے بعد ترک وطن کرکے ان ممالک کے جو لوگ ہندوستان آنے کی اجازت طلب کررہے ہیں ان میں سے ان مخصوص مذاہب کے لوگوں کو تو شہریت دی جائے گی لیکن مسلمانوں کو اس سے خارج کردیا گیا ہے۔ موجودہ بل میں حق شہریت ایکٹ 1955 میں غیر قانونی طریقے سے بھارت میں رہنے والوں کو شہری حقوق سے محروم اور اس کے ساتھ انہیں جیل میں جانا پڑے گا، فارین ایکٹ 1966 اور پاسپورٹ ایکٹ کے تحت تمام بنیادی سہولتوں، حق ووٹنگ اور دستاویزات سے محروم کیا جاتا تھا مگر اس ترمیمی بل میں ان سب سزاؤں کا اطلاق صرف مسلمانوں پر ہوگا جو اس ترمیم شدہ بل کی زد میں آئیں گے کیونکہ ہندو، سکھ، جین، بودھ جیسے مذاہب کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے۔ آئین کی دفعہ 07 جس میں آزادی کے بعد واپس آنے والوں کو شہریت طلب کرنے کا حق تھا، اس سے مسلمانوں کو محروم کردیا گیا۔ دفعہ 08 جس میں حق شہریت صرف پیدائش پر مبنی ہے یہ بل اسے بھی متاثر کرتا ہے۔ دفعہ 14 جس کے تحت یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ مذہب کی بنیاد پر امتیاز پر مبنی کوئی پالیسی نہیں بنائی جائے گی، قانون کی نظر میں سب برابر ہے، اسے بھی متاثر کرتا ہے۔ دفعہ 15.10.26 جس میں حکومت اس بات کی پابند ہوگی کہ وہ کوئی ایسا قانون وضع نہ کرے، کوئی پالیسی اختیار نہ کرے جو مذہبی تفریق کرتا ہو کیونکہ خود دستور میں یہ عہد موجود ہے جسے ہر حکومت، ہر ممبر پارلیمنٹ، ہر ہائیکورٹ کا جج لیتا ہے کہ ہم عہد کرتے ہیں کہ مذہب کی بنیاد پر کسی قسم کی تقسیم، بھید بھاؤ کو ممنوع قرار دیا جائے گا۔ اس بل میں دفعہ 5 اور دفعہ 11 کی بھی خلاف ورزی کی گئی ہے جس میں شہری حقوق کی وضاحت کی گئی ہے اور اسے مذہبی بنیادوں پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ ان کے پاس یہ بل دستور کی کئی دفعات کی نفی کرتا ہے، دستوری ہند کے بنیادی ڈھانچے پر یہ حملہ ہے۔

ایک سیکولر اسٹیٹ کو مذہبی بنیاد پر استوار کرنے والا ہوتا ہے۔ شہریت ترمیمی بل میں جس انداز میں مذہب کی بنیاد پر حق شہریت کو طے کرکے حکومت نے

تحریر: رشید الدین، حیدرآباد

- بابری مسجد...... سپریم کورٹ سے مایوسی
- سبری مالا پر ریویو پٹیشن قبول، مسجد پر کیوں نہیں؟
- مسلمانوں کو NRC میں الجھادیا گیا

ہندوستان میں مسلمان آزمائش کے دور سے گزر رہے ہیں۔ ایک صدمہ سے ابھر نہیں پاتے کہ دوسرا سانحہ استقبال کیلئے کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ مرکز میں نریندر مودی برسر اقتدار آنے کے بعد سے مصائب و آلام کا آغاز ہوا لیکن دوسری میعاد میں لوک سبھا میں واضح اکثریت کے بعد بی جے پی اور سنگھ پریوار بے قابو ہو چکے ہیں۔ پہلی میعاد میں جو کام ڈرتے ہوئے کئے جاتے رہے، دوسری میعاد میں بلاخوف و خطر کئے جانے لگے۔ اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ پہلی میعاد کے پانچ برسوں میں مسلمانوں پر تجربات کئے گئے اور دوسری میعاد میں خفیہ ایجنڈہ پر عمل آوری کا آغاز ہوا جو اصل میں ہندوتوا ایجنڈہ ہے۔ گزشتہ چھ برسوں میں مختلف عنوانات کے تحت مسلمانوں کو اذیت میں مبتلا کیا گیا بلکہ صبر کا امتحان لیا گیا۔ لو جہاد، گھر واپسی، گاؤ رکھشا کے نام پر ہجوم تشدد، طلاق ثلاثہ، کشمیر سے 370 کی برخواستگی، رام مندر، این آر سی اور شہریت ترمیمی قانون کے ذریعہ مسلمانوں کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کی گئی۔ مودی حکومت نے دوسری میعاد کے آغاز کے ساتھ ہی ہندوتوا ایجنڈہ پر عمل آوری تیز کردی ہے۔ سنگھ پریوار کا نشانہ ہندو راشٹر کی تشکیل ہے۔ اس کام میں ملک کے دستوری اور قانونی اداروں کو ہموار کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ جس تیزی سے مسلمانوں کو عدم تحفظ کا شکار کرنے اور دوسرے درجہ کا شہری بنانے اور شہریت کو مشکوک کرنے کی سازش کی گئی۔ یہ ملک کے اتحاد اور سالمیت کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ مسلمانوں نے ایک ہزار برس تک ملک پر حکمرانی اور جہاں بانی کی۔ ملک کے چپہ چپہ میں ہماری عظمتوں کے نشان ہندوستان کے وقار میں اضافہ اور خوبصورتی میں چار چاند لگا رہے ہیں لیکن آج ماضی کے حکمرانوں کی نسل سے شہریت کا ثبوت مانگا جارہا ہے۔ ایک ہزار برس کی تاریخ مذہبی رواداری اور مساوی انصاف کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

طویل دور حکمرانی میں مسلمان کبھی بے قابو نہیں ہوئے۔ برخلاف اس کے پانچ برسوں میں بی جے پی بے قابو ہو چکی ہے اور جنون کی حد تک مسلمانوں کے خلاف قدم اٹھائے جارہے ہیں۔ پانچ برسوں میں حال کچھ یوں ہوگیا جیسے "نادیدہ کو ملیدہ ملا تو فاتحہ دینے ملا نہیں ملا"۔ بابری مسجد اراضی ملکیت معاملہ میں 9 نومبر کے سپریم کورٹ کے فیصلہ سے مسلمان سنبھل نہیں پائے کہ شہریت ترمیمی قانون کو منظوری دیتے ہوئے NRC پر عمل آوری کی سمت پیشرفت کی گئی۔ اپنے وقت کے حکمرانوں کی نسل سے شہریت کا ثبوت مانگا جارہا ہے جبکہ تین ممالک کے غیر مسلموں کا سرخ قالین استقبال اور انہیں شہریت کا پیشکش کیا گیا۔ غیر ملکی شہریوں کو شہریت اور ملک کے حکمرانوں کی شہریت پر شبہ۔ سپریم کورٹ نے 9 نومبر کو شواہد اور دلائل کی بنیاد پر فیصلہ کی بجائے آستھا اور عقیدہ کی بنیاد پر 2.77 ایکر اراضی مندر کی تعمیر کے حوالے کردی۔ مسلمانوں نے دستوری حق کا استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کے خلاف ریویو پٹیشن دائر کی لیکن افسوس کہ پہلے ہی دن سماعت کے مرحلہ میں تمام درخواستوں کو مسترد کردیا گیا۔ ماہرین قانون کے مطابق عام طور پر درخواست نظرثانی کو مسترد کیا جاتا ہے لیکن مسئلہ کی اہمیت اور 9 نومبر کے فیصلہ میں مسلم فریق سے ناانصافی کو دیکھتے ہوئے معاملہ کو 7 رکنی دستوری بنچ سے رجوع کرنے کی گنجائش موجود تھی۔ ریویو پٹیشن مسترد کئے جانے کے بعد اب واحد راستہ Curative پٹیشن ہے لیکن اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ سپریم کورٹ اس آخری کوشش کو قبول کرے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گزشتہ دنوں سپریم کورٹ میں سبری مالا مندر میں خواتین کے داخلہ کی اجازت سے متعلق پانچ رکنی بنچ کے فیصلہ کے خلاف ریویو پٹیشن نہ صرف قبول کی بلکہ اسے سات رکنی دستوری بنچ سے رجوع کیا۔ ریویو پٹیشن داخل کرنے والے کوئی اور نہیں خود مرکزی حکومت ہے۔ ہندوؤں کی آستھا کی دلیل پیش کرتے ہوئے سبری مالا مندر میں خواتین کے داخلہ کی مخالفت کی جارہی ہے۔ سپریم کورٹ نے دستوری بنچ سے معاملہ کو رجوع کرتے ہوئے مساجد میں مسلم خواتین کے داخلہ کو جوڑ دیا۔ اگرچہ یہ دونوں مختلف امور ہیں لیکن عدلیہ ہو کہ حکومت ہر کسی کو شرعی امور اور مسلم خواتین سے کچھ زیادہ ہی ہمدردی ہو چکی ہے۔ سپریم کورٹ کے مکمل احترام کے ساتھ ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ جب سبری مالا مندر مسئلہ پر ریویو پٹیشن قبول کی جاسکتی ہے تو بابری مسجد مسئلہ میں کیوں نہیں جبکہ دونوں مقدمات میں پانچ رکنی بنچ کا فیصلہ تھا۔ اتفاق سے دونوں معاملات آستھا سے جڑے ہوئے ہیں۔ جب آستھا اور عقیدہ کو دلائل اور ثبوت پر ترجیح دی جارہی ہے تو پھر تمام مذاہب کے ماننے والوں کی آستھا کا احترام کیا جائے۔ ☆☆☆

فتووں سے کھلواڑ

تحریر: قاری مختار احمد ملی ابن عبدالعزیز، جامعۃ الصالحین

نوید شمس 6 مارچ 2015 کے شمارہ میں حضرت مفتی احمد خان پوری صاحب (صدر مفتی جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل) کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا ایک حصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ عنوان، جیسا آپ کا سوال ویسا مفتی صاحب کا جواب: آج کل یہ چیز عام ہو چکی ہے کہ آپس کا کوئی جھگڑا ہوتا ہے تو لوگ مفتیوں سے فتویٰ پوچھتے ہیں اور سوال کو ترتیب دینے والے وہ خود ہی ہوتے ہیں مثلاً آپ نے ایک سوال کسی مفتی کو دیا تو جو حقیقت آپ نے پیش کی ہے مفتی تو جانتا نہیں ہے کہ اصل معاملہ کیا ہے۔ اگر آپ نے صحیح بات پیش کی ہے تو جواب صحیح ملے گا اور غلط بات پیش کی ہے تو جواب تو اسی بات پر موقوف ہے۔ اب جو لوگ غلط حقائق پیش کرکے جواب حاصل کرتے ہیں اور پھر سامنے والے فریق کو یوں کہتے ہیں۔ دیکھو! مفتی صاحب کا فتویٰ یہ ہے تو "میں کہتا ہوں کہ یہ مفتی صاحب کا فتویٰ نہیں ہے بلکہ یہ تو آپ کا خود کا فتویٰ ہے۔" ہر آدمی اپنے اعمال کا مکلف ہے آدمی کو دوسرے شخص پر "داروغہ" نہیں بنایا گیا ہے اسلئے دینی احکام و مسائل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے اعمال کے بارے میں فتویٰ حاصل کرے نہ کہ دوسرے کے بارے میں۔ حج کے بارے میں بعض صحابہ بعض ارکان کو آگے پیچھے کر دیتے پھر وہ خود حضور ﷺ سے اپنے عمل کے بارے میں مسئلہ (فتویٰ) دریافت کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ لاحرج (کوئی حرج نہیں) کہہ کر لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کرتے تھے مشکلات پیدا نہیں کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "ہر آدمی کے ساتھ اس کا مفتی ہے اور اس کا مفتی اس کا دل ہے۔ (الادمی الطب)" اب خدا کا خوف رکھنے والا شخص اپنے ضمیر کو زندہ رکھے گا اور اپنے آپ کو آخرت کی پکڑ سے بچانے کے لئے صحیح صورت حال بتا کر فتویٰ حاصل کرے گا۔ تاکہ غلطی ہو تو توبہ کرلے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ مجھ سے زنا ہوگیا ہے مجھے گناہوں سے پاک کیجئے۔ یعنی وہ ایسے لوگ تھے کہ وہ اپنے اعمال و کردار کے بارے میں فتویٰ حاصل کیا کرتے تھے۔ آج کا یہ ایک مظاہرہ ہے کہ لوگ اپنے اعمال کو بھول جاتے ہیں اور دوسروں کے اعمال کے بارے میں فتویٰ حاصل کرتے ہوتے ہیں تاکہ فتویٰ کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرکے اپنی دشمنی اور عناد نکال سکیں۔ آج لوگ کسی امام یا مؤذن یا عالم یا کسی جماعت یا ادارہ کے ذمہ داروں کو ذلیل و رسوا کرنے اسے عہدہ سے ہٹانے کیلئے من پسند سوال تیار کرتے ہیں ان کو بخوبی علم ہوتا ہے کہ اس کا جواب کیا آئے گا اور پھر فتویٰ حاصل کرکے معاشرہ میں فساد پھیلایا جاتا ہے مفتیان کرام سے گذارش کروں گا کہ جو لوگ "زید بکر" کا الفاظ لکھ کر دوسروں کی ذاتیات پر فتویٰ لینے آئیں ان سے کہیں کہ پہلے صاحب معاملہ کو بھی لیکر آئیں تاکہ سوال درست لکھا گیا ہے یا نہیں اس کی تصدیق ہو سکے آج عملاً مفتی کا فتویٰ ایک کھلواڑ اور فساد کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے۔ مفتی احمد خانپوری نے بالکل درست کہا ہے کہ "یہ مفتی کا فتویٰ نہیں ہے بلکہ یہ تو آپ کا خود کا فتویٰ ہے۔" آدمی اپنے اعمال کے بارے میں فتویٰ حاصل کرنے کا مجاز ہے نہ کہ دوسروں کے بارے میں۔

طلبہ میں ذہنی انتشار و مایوسی: علاج کیا ہے؟ ۔۔ (تیسری قسط)

طلبہ میں ڈپریشن: معاشرہ، میڈیا، والدین و تعلیمی نظام ذمہ دار

جاگتے رہو!
مُبارک کاپڑی

ہمارے طلبہ جو سراسیمگی، ذہنی انتشار، مایوسی اور ڈپریشن کا شکار ہوتے جارہے ہیں اس کے لیے کئی عناصر ذمہ دار واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ ایسے طلبہ کو مایوسی و پست ہمتی کے اندھیروں سے نکالنے کے لئے معاشرے کی سرد مہری کا جائزہ ہم لے چکے ہیں کہ ہم میں سے اکثر اپنے محلّے کے کسی اسکول میں جا کر بھی طلبہ کی تعلیمی و نفسیاتی رہنمائی کرنے کو تیار نہیں ہیں اور جب ان میں سے ایک آدھ طالب علم مکمل ذہنی تناؤ کا شکار ہو کر اگر خودکشی جیسا انتہائی قدم اٹھاتا ہے تب ہمارے یہاں واویلا مچایا جاتا ہے۔ معاشرہ کے اس بدبخت رونے کے بعد جس کے رونے سے نقصان پہنچ رہا ہے وہ ہے: میڈیا۔ پہلے صرف چھپی سیاہی والا میڈیا یعنی پرنٹ میڈیا تھا۔ پھر الیکٹرانک میڈیا نے اینٹری لی اور اب آیا سوشل میڈیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس میڈیا نے ہمارے خاندان کے رکن کی حیثیت اختیار کرلی۔ اپنے رشتہ داروں کی خیر خبر ہم مہینوں نہیں لے پاتے البتہ سوشل میڈیا پر ہر پانچ منٹ میں اپنی حاضری لگاتے رہتے ہیں۔ ہمارے الیکٹرانک میڈیا کا سب سے بڑا نعرہ ہے: بریکنگ نیوز! اس میڈیا میں صحافت کی دو لفظی تعریف ہے بریکنگ نیوز کیونکہ اسی سے اس کا ٹی آر پی (ٹیلی ویژن ریٹنگ پوائنٹ) بڑھتا ہے، اسی مطابق انہیں اشتہارات ملتے ہیں اور ان چینلوں کا قد بڑھتا ہے۔ اس ٹی آر پی کی دکانداری میں ساری قدروں کو طاق پر رکھ دیتے ہیں اور ہمارے طلبہ کی زندگی سے خود سپردگی کی بدبخت خبروں کو بریکنگ نیوز کی طرح پیش کیا جاتا ہے۔ اس وقت ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سوچا جاتا کہ ان انتہائی افسوس ناک واقعات کو بکنے والے پروڈکٹ کی طرح پیش کر کے ان متاثرہ خاندانوں پر کیا گذرتی ہوگی؟ وہ اس لئے نہیں سوچتے کہ ایک قیمتی جان کا نقصان ان میڈیا والوں کے لئے ان کے کرائم شو کا صرف ایک ایپی سوڈ کی حیثیت رکھتا ہے۔

معاشرہ اور میڈیا کے بعد والدین ذمہ دار قرار پاتے ہیں ان سارے معاملات کے لئے جو ہمارے نوجوانوں کو مایوسی کے اندھیروں کے نذر کرتے رہتے ہیں۔ دراصل والدین کے یہ رونے و برتاؤ جگ ظاہر ہیں: (۱) اول تو یہ کہ اکثر والدین اپنے بچوں پر اپنے خوابوں کو تھوپنا چاہتے ہیں کہ جو میں نہیں بن سکا، وہ بہر حال اس بچے کو بن کر دکھانا ہے (۲) بچہ چاہے کتنے ہی ذہنی تناؤ کا شکار ہو جائے، ذہنی دباؤ میں ان کا دماغ پھٹنے لگے، وہ شدید قسم کے ڈپریشن کا شکار ہو کر اپنے وقتی سکون کے لئے نیند کی گولیوں کا شکار ہو جائے البتہ والدین کے مطلوبہ ہدف کو تو سے حاصل کرنا ہی ہے (۳) کچھ والدین اپنے بچوں کی ساری صلاحیتوں کو نظر انداز کر انہیں بس گھر کے چولہے کا ایندھن بنانا چاہتے ہیں چاہے اس بناء پر بچہ گھٹ گھٹ کر ختم ہی ہو جائے انہیں پرواہ نہیں (۴) کچھ گھروں میں ایسا ماحول قائم رہتا ہے کہ پرائمری اسکول کے بچوں پر بھی اسکول

چھوٹنے کی گھنٹی بگل بن کر گرتی ہے: اوہ...... پھر وہی گھر...... پھر وہی امی ابا کے جھگڑے...... پھر وہی ٹو ٹو میں میں...... ہرروز اسکول سے گھر جانا ہوتا ہے۔ (۵) اپنے بچوں سے برتی جانے والی جانب داری بھی ایک بڑا سبب ہے جس سے بچے ڈسٹرب ہو جاتے ہیں۔ والدین اس میں ہمیشہ اپنے ذہین بچے کی طرف داری کرتے ہیں اور اس سے کم ذہین و کند ذہن کے حامل بچے مسلسل ذہنی تناؤ کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ اس ضمن میں والدین یہ نہیں جانتے یا نظر انداز کرتے ہیں کہ اس دھرتی پر جتنے بچے ہیں ان میں سے صرف پانچ فی صد انتہائی ذہین یا جینیئس ہوتے ہیں، ۲۰ فی صد ذہین اور بقیہ ۷۵ فی صد یعنی ایک بڑی اکثریت اوسط درجے کے یا کند ذہن بچوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس لئے ہر بار والدین آسمان کی طرف دیکھ دیکھ کر اوپر والے سے اپنے بچوں کے تعلق سے جو شکایت کرتے ہیں، وہ مناسب نہیں ہے کیونکہ سست فہم یا کند ذہن بچے صرف ان کے حصے میں نہیں آئے ہیں ان کی تو بڑی اکثریت ہے لہٰذا والدین اپنے کمزور بچوں پر محنت کرنے سے ہی بڑا احسان پر جو ظلم اور ان کے ساتھ جو ناانصافی کرتے ہیں اس سے وہ اپنے بچوں کو ذہنی مریض تک بنا لیتے ہیں جس کی بناء پر ان میں سے کچھ اپنی زندگی سے ناطہ توڑنے پر تک آمادہ ہو جاتے ہیں۔

زندگی سے منہ موڑنے پر آمادہ کرنے والے عناصر میں ایک بڑا سبب ہے: ہمارا موجودہ تعلیمی نظام۔ (۱) اس تعلیمی نظام کو اب بھی بڑی پیچیدہ پہیلی سمجھا جاتا ہے لہٰذا والدین کے جی یا پہلی دوسری جماعت کے طالب علم کے لئے ٹیوشن کو لازمی سمجھتے ہیں۔ کچھ لیڈر انہیں یہ یقین بھی دلاتے رہتے ہیں کہ پچھلی جماعت ہی

سے ٹیوشن ایک لازمی و ملزوم چیز ہے۔ (۲) آج اس ملک میں سب سے زیادہ ذہنی تناؤ پیدا کرنے والے امتحانات میں سے ایک میڈیکل نیٹ کا امتحان ہے۔ آج اکثر بچے اس امتحان کے لئے دو تین بار کوششیں کرتے رہتے ہیں اور ہر بار کی ناکامی پر وہ شدید ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں اور اس امتحان کے نتیجے آنے پر ہر سال کئی طلبہ اپنی زندگی کے تعلق سے انتہائی قدم بھی اٹھاتے ہیں۔ ان حالات کا سب سے بڑا ذمہ دار اس ملک کا تعلیمی نظام ہے جو انگوٹھے چھاپ، خود غرض و مطلب پرست سیاست دانوں کے پاس گروی پڑا ہے جو طلبہ کے تعلق سے بالکل بے حس اور لاتعلق ہیں۔ وہ سمجھتے کیوں نہیں کہ آج اس ملک میں میڈیسن میں جتنی نشستیں دستیاب ہیں اُن سے دوگنی تعداد ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ اس ملک میں ڈاکٹروں کی سخت ضرورت ہے اسی بناء پر ہر سال ملک بھر میں ہزاروں نقلی اور جھولا چھاپ ڈاکٹر پکڑے جاتے ہیں وہ رشوت دے کر چھوٹ جاتے ہیں اور پھر اپنا علاقہ تبدیل کر کے دوسری جگہ اپنا 'مطب' شروع کر دیتے ہیں۔ حکومت کو یہ سب منظور ہے مگر میڈیکل کالجوں میں نشستوں کے اضافے کے لئے وہ آمادہ نہیں۔ اگر کچھ ریاستوں میں وہ راضی ہو جاتے ہیں تو اپنے منظورِ نظر کو اس میڈیکل کالج کا سربراہ بناتے ہیں تاکہ وہ میڈیکل کالج کے گریجویشن کی سیٹ کے لئے ایک آدھ کروڑ اور پوسٹ گریجویشن سیٹ کے لئے چار پانچ کروڑ روپے تک چارج کریں۔ کچھ طلبہ ایسی کوئی سیٹ خرید کر ہی ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس ملک کے تعلیمی نظام نے گویا قسم کھالی ہے کہ وہ طلبہ کو ذہنی انتشار و ڈپریشن میں مبتلا کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ اب یہ دیکھ لیجئے کہ امریکہ کے ایم آئی ٹی ادارے اور ہارورڈ سے زیادہ ہمارا آئی آئی ٹی کا داخلہ امتحان مشکل ثابت ہوتا ہے۔ اُن دو اداروں میں داخلہ پانے والوں کی تعداد بالترتیب ۹ اور ۷ فی صد ہے جب کہ آئی آئی ٹی کے امتحان میں شریک طلبہ کے صرف ۰۱ء فی صد (جی ہاں صفر اعشاریہ ایک فی صد) طلبہ ہی کامیاب ہو پاتے ہیں۔ دوسری جانب تین دہائی قبل ہمارے سیاست دانوں کو کسی نے تعلیم کے تجارتی کا منتر دے دیا کہ دھنا سیٹھوں کو تعلیمی ادارے کھولنے کی اجازت دو یعنی

جس کے پاس پیسہ ہے وہ پڑھے، باقی سب بھول جائیں اعلیٰ تعلیم کو۔ اس طرح خصوصاً انجینئرنگ، فارمیسی وغیرہ کالجوں کے نام پر دکانیں کھل گئیں۔ اول تو ان میں سے اکثر کا معیار گھٹیا اور دوم یہ کہ ڈیمانڈ سے زیادہ سپلائی شروع ہوئی اور لاکھوں کی تعداد میں نام نہاد انجینئرس کی فیکٹری کھل گئیں اور پھر وہ اپنی فیلڈ کے علاوہ ہر جگہ دکھائی دینے لگے۔ وہ انجینئرس بینکوں میں کلرک بننے کی قطار میں بھی دکھائی دینے لگے اور پیزا اور پاستہ ڈیلیوری کرتے بھی یہ نظر آنے لگے۔ کچھ سیاست دانوں کے ہتھے چڑھ کر ان کی پارٹی کے آئی ٹی سیل میں شامل ہو کر جمہوریت و اخلاقی قدروں کی اڑانے لگے البتہ کئی آج بھی بے کار ہیں اور شدید مایوسی، ڈپریشن اور دماغی خلل کے شکار بھی ہونے لگے۔ سیاست دانوں کے دماغ کے ایج اس تعلیمی نظام نے ایک نعرہ دیا: صرف بے کار مت رہو، کوالیفائڈ ہو کر بے کار رہو! یہ بے کاری لاتعداد ذہنی بیماریوں کی سوغات لے کر آتی ہے۔ آج ہمارے لاکھوں طلبہ بینکوں سے یا حکومتی اداروں سے قرض لے کر پڑھتے ہیں جو انہیں لوٹانے ہیں البتہ تعلیمی سلسلہ ختم ہونے کے بعد بھی تین تین چار چار سال تک نوکری نہیں مل پا رہی ہے تو وہ قرض کیسے ادا کریں گے اور بینک والے نیرو مودی اور میہول چوکسی کے کھربوں روپے کے قرض تو بخش دیں گے البتہ طلبہ کے تعلیمی قرض کی وصولی کے لئے ایجنٹ بھیج بھیج کر انہیں ذلیل اور ذہنی طور پر تارچر کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ کیا ہمارا سماج اور میڈیا اور ہمارا تعلیمی نظام مایوس نوجوانوں کے کارخانے تشکیل دے رہا ہے؟ صرف زبانی جمع خرچ کے بجائے مثبت رویہ اپنانا ہی واحد علاج ہے طلبہ کے ڈپریشن و ذہنی انتشار کا۔ (باقی آئندہ ہفتے)

(mubarakkapdi@gmail.com)

ماکنیم، ماکنیم

تحریر
جاوید رحمانی
9226310588

اللہ کا فضل و کرم ہے کہ مجھ جیسے لاعلم سے مطالعے میں جو اچھی باتیں نظر سے گزر جاتی ہیں وہ میں شامنامہ کے قارئین تک پہنچا دیتا ہوں۔ میں آخر خود سے کیا کیا لکھ سکتا ہوں بہتر ہے کہ مطالعے کا سہارا ہی لیا جائے۔ دو ایمان افروز باتیں پڑھنے میں آئیں لیجئے آپ بھی پڑھیے۔

نماز کی برکت: ایک انگریز علی گڑھ کالج میں گیا تو وہاں دیکھا کہ رئیسوں کے لڑکے پڑھتے ہیں جن کے ساتھ نوکر اور ملازم بھی ہوتے ہیں مگر خدمت کے وقت وہ نوکر دور کھڑے رہتے ہیں آقا کے پاس بھی نہیں بیٹھ سکتے اور نماز کے وقت آقا کے برابر یا پاس مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ اس نے ان رئیس زادوں سے دریافت کیا کہ نماز میں برابر کھڑے ہونے سے یہ ملازم گستاخ نہیں ہو جاتے۔ انہوں نے کہا کہ کیا مجال ہے جو نماز کے بعد ہماری ذرا بھی برابری کرسکیں۔ اس وقت کا یہی حق ہے کہ سب برابر ہوں اور دوسرے وقت کا دوسرا حکم ہے۔ انگریز کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی اور اس سے زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ جو نوکر نماز پڑھتا ہے وہ آقا کے برابر ہو جاتا ہے۔ مگر جب وہ خدمت میں لگا رہتا ہے۔ تو آقا سے دوری دور رہتا ہے۔ واقعی یہ بات مشاہد ہے کہ دیندار آدمی جیسے خدائے تعالیٰ کے حقوق ادا کرتا ہے بندوں کے حقوق بھی خوب ادا کرتا ہے۔

اولیاء اللہ کی شان: ایک بزرگ کا قصہ ہے ان کے پاس ایک مرد اور ایک عورت اپنے بچے کو لائے جو مادرزاد اندھا تھا یعنی وہ ماں کے پیٹ سے اندھا ہی پیدا ہوا تھا اور دونوں رونے لگے کہ حضرت اول تو ہمارے اولاد ہی نہ ہوتی تھی۔ بہت دعائیں کیں منتیں مانیں تب تو کہیں یہ بچہ عنایت ہوا مگر افسوس ہم لوگ پھر بھی محظوظ و مسرور نہ ہو سکے کیونکہ یہ اندھا پیدا ہوا۔ اب اس کو دیکھ دیکھ کر ہر وقت جی کڑھتا ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ آپ بہت بڑے مقبول الدعوات بزرگ ہیں اللہ آپ ہمارے حال پر رحم فرمائیے اور دعا کر دیجئے کہ اس کی آنکھیں اچھی ہو جائیں۔ اس زمانے کے لوگ آج کل کی طرح بدعقیدہ نہ تھے یہ نہیں کہا کہ آپ اچھا کردیں بلکہ یہ کہا کہ دعا کردیں۔ یہ درخواست سن کر بھی کمال انکسار کے غلبہ سے آپ کو جوش آگیا اور فرمانے لگے بگو کر کیا میں عیسیٰ ہوں جن کی دعا سے اندھے اور مادر زاد اچھے ہو جاتے تھے۔ وہ بے چارے مایوس اور شکستہ دل ہو کر چلے گئے۔ بس ان کا جانا تھا کہ ان بزرگ کی زبان پر بے اختیار یہ کلمہ جاری ہوگیا۔ ماکنیم، ماکنیم ہم اچھا کریں گے۔ ہم کریں گے لاؤ اس کو بلا کر۔ خدام کو بڑی حیرت ہوئی کہ یا تو عیسیٰ بھی نہ بنتے تھے یا اب خدا بننے لگے۔ مگر اس وقت کچھ کہنا بے ادبی تھا دوڑ کر اس کو بلا لائے۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس بچے کی آنکھوں پر پھیر دیا۔ بس ہاتھ پھیرتے ہی آنکھیں اچھی خاصی ہو گئیں اور وہ لوگ دعائیں دیتے ہوئے خوش خوش اپنے بچے کو گھر لے گئے۔ اس کے چلے جانے کے بعد موقع پا کر بعض خادموں نے عرض کیا کہ حضرت کچھ میں نہیں آیا کہ یا تو دعا کرنا بھی گوارہ نہ تھا ایک ساتھ ایسے دعوے کے الفاظ فرمانے لگے۔ ماکنیم ماکنیم۔ فرمایا، بھائی یہ میں نہیں کہتا تھا۔ بات یہ ہے کہ جس وقت وہ لوگ چلے گئے تو مجھ پر عتاب ہوا کہ تم نے جو عیسیٰ کا نام لیا تھا تو کیا وہ اچھا کرتے تھے کیا وہ قادر مطلق تھے اور یا فاعل حقیقی یا ہم تھے۔ ہم تو اب بھی قادر مطلق ہیں۔ پھر کیوں نہیں ہم سے عرض کیا اگر اچھا کرتے تو ہم کرتے تم کون تھے اس کو مایوس کرنے والے اور اگر اب بھی اچھا کریں گے تو ہم ہی کریں گے۔ غرض ادھر تو وہ مایوس ہو کر چلے گئے اور پھر عتاب ہوا اور بے اختیار میرے منہ سے وہی الفاظ خدائے تعالیٰ کے نکلنے لگے ماکنیم ماکنیم۔ توبہ توبہ میں یہ الفاظ کیسے کہہ سکتا تھا۔ میری بھلا کیا مجال ہے وہ تو حق تعالیٰ فرما رہے تھے۔ میں تھوڑا ہی کہہ رہا تھا۔

کڑوا سچ

تحریر
ریاض نورانی
9372151629

مذہب اسلام نے مسلمانوں کو اس بات کی تعلیم دی ہے کہ وہ دنیا کو ہرگز اپنی منزل نہ سمجھیں اس میں گم نہ ہو جائیں کیونکہ ہر ایک چیز عارضی و فانی ہے۔ یہاں کی چمک دمک دولت و حشمت نعمت عزت و عظمت اور تخت و تاج سب عارضی اور فنا ہونے والی ہیں۔ اس دنیا کے مقابلے میں ایک دوسری دنیا ہے آخرت کہا جاتا ہے وہ دائمی اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ اسی لئے اسلام نے اپنے ماننے والوں کو تعلیم دی ہے کہ دنیا میں رہیں مگر دنیا کے پرستار نہ بنیں بلکہ یہاں رہ کر وہاں یعنی آخرت کی تیاری کرتے رہیں۔ اور وہاں کی دائمی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کی بھرپور کوشش کریں۔ یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لئے دنیا نہیں بنائی ہے ان کے لئے تو جنت اور اس کی ہر قسم کی نعمتیں بنائی ہیں۔ جو انہیں وہاں جانے کے بعد ملی ہے۔ وہاں کی نعمتوں کو نہ زبان سے بیان کیا جاسکتا ہے نہ قلم سے لکھا جاسکتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے اس بات کی تعلیم دی ہے کہ وہ دنیا کو ہرگز اپنی منزل نہ سمجھیں اس میں گم نہ ہو جائیں۔ دنیا میں رہے مگر دنیا کے طلبگار نہ بنیں دنیا کی چمک دمک اور اس کی رنگینی میں گم ہو کر دھوکہ نہ کھائیں۔ کیونکہ ظاہر میں دنیا جیسی نظر آتی ہے حقیقت میں ویسی ہے نہیں یہ تو دھوکہ کا گھر ہے مچھر کا پر، اور مکڑی کا جالا ہے۔ اہل ایمان اور اہل اسلام کی منزل مقصود تو آخرت ہے۔ اسی لئے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا قیامت تک آنے والے اہل ایمان سے فرمایا کہ وہ باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہونے والی زندگی پر ترجیح دیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دنیا سے محبت کریگا وہ اپنی آخرت تباہ کریگا۔ اور جس کو اپنی آخرت محبوب ہوگی وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچایا) تو اے لوگوں تم باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہو جانے والی زندگی پر ترجیح دو۔ (مسند احمد) اتنی حقیقت سامنے ہونے کے باوجود بھی آج مسلمان ایمانی تقاضوں سے بہت دور جا چکے ہیں۔ دینی احکامات کو بھلا چکے ہیں۔ اور نبی کی تعلیمات کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔ اپنے آباو اجداد کی سنہری تاریخ انہیں یاد نہیں رہی۔ وہ بھول چکے ہیں کہ کسی زمانے میں وہ کم و بیش پوری دنیا کے حاکم تھے۔ اس وقت نہ ان کے پاس مال و زر تھا نہ بہت زیادہ قوت و طاقت تھی اگر کچھ تھا تو ایمان کی دولت تھی مگر آج بہت کچھ رکھتے ہوئے بھی مفلس نظر آرہے ہیں۔ کیونکہ وہ رب کی فرمانبرداری سے دور ہو چکے ہیں اور دنیا داری سے قریب تر ہوتے دنیا کو اپنانے کیلئے دنیا میں امیر بننے کیلئے اپنی زندگی کو عیش و عشرت والی بنانے کیلئے آج مسلمان کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔ اس کی وجہ صرف اور صرف یہی ہیکہ آج مسلمان کے دل میں اللہ کا خوف ختم ہو چکا ہے۔ آج کا مسلمان یہاں کی عیش و عشرت کو کامیابی سمجھ رہا ہے جب کہ حقیقت میں کامیابی تو آخرت کی ہے۔ جہاں ہمیشہ ہمیش رہنا ہے نہ وہاں کی انسان فکر نہیں کرتا بلکہ جو فانی ہے اس کو حاصل کرنے کی جد و جہد و کوشش کرتا ہے کتنا نادان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی اپنے دین میں رکھی ہے۔ اگر ایسا ہی ہوتا تو قارون اور ہامان جیسے لوگ دنیا میں ناکام نہیں ہوتے۔ ایک کو واضح ہو دنیا کے دو ایسے ہتھیار ہیں جو ایٹم بم سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔ ۱) بچی کے آنسو ۲) لڑکی کی مسکراہٹ۔ اور عورت اگر حیاء دار ہو تو واہ جناب! بہت خوب! عورت اگر حیاء دار ہو تو مرد کی زندگی جنت بن جاتی ہے۔ اور اگر مرد حیادار ہو تو عورت اپنی ساری زندگی اس کی غلام بن کر گذار سکتی ہے۔ وہ بھی اپنی خوشی سے۔

استغفار سے ہر مشکل آسان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے کسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

دعوت کی اہمیت

از: مولانا شفیق احمد غازی
(سکسیر مالیگاؤں) نمبر: 9096198193

دین کی دعوت ایک اہم فریضہ ہے۔ مسلمان بحیثیت مسلمان اس بات کا مکلف ہے کہ اپنی دعوتی استطاعت اور موقع محل کو دیکھتے ہوئے دعوت کا کام انجام دے۔ اس سلسلے میں صحیح بات تو یہ ہے کہ دعوت کے اصل مخاطب غیر ایمان والے ہیں۔ مسلمانوں میں دعوت غیر مسلموں کو دی جاتی ہے۔

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا مشن یہی تھا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے دور رہو۔ یعنی توحید پر جم جاؤ اور شرک سے اجتناب کرو۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں لوگوں کو قُولُوا لاالہ الااللہ تُفلِحُوا کی دعوت دی یعنی لا الہ الا اللہ کہو کامیاب ہو جاؤ گے۔ جب کوئی شخص آپ ﷺ کی دعوت کو قبول کر کے آپ ﷺ کے مقدس گروہ میں شامل ہو جاتا تو اس کو اسلام کی تعلیم و تربیت سے سرفراز کیا جاتا۔ اس طرح سے صحابہ کرام کی ایک مقدس جماعت تیار ہوئی۔ اللہ ان سے راضی ہو۔ بہر حال کام دعوت کا ہو یا مسلمانوں میں اصلاح و تربیت کا دونوں اپنی جگہ اہم ہیں اور دونوں کاموں کی آج شدید ضرورت ہے۔ ایک طرف مسلم معاشرے کی اکثریت دین سے دور ہے۔ اور دوسری طرف برادران وطن میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت اور تعصب کا عفریت ننگا ناچ ناچ رہا ہے۔ ہمیں اپنی اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ان تک دین کا پیغام پہنچا کر ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کرنی چاہئے تاکہ ہم اللہ کے یہاں جواب دہی سے بری الذمہ ہو جائیں۔ غیر مسلموں میں دعوت کے مختلف طریقہ کار ہیں۔ ہم ساری دنیا کے لوگوں کو تو دعوت نہیں دے سکتے۔ مگر اپنے اپنے طور پر کچھ کر سکتے ہیں مثال کے طور پر آپ کا کوئی غیر مسلم جان پہچان والا ہے یا دوست ہے یا کاروباری ربط ضبط والا ہے۔ اسے اس کی زبان میں اسلامی لٹریچر فراہم کر کے تحفہ میں دے دیں۔ ایک صاحب بس میں یا ٹرین میں جان بوجھ کر ایک اسلامی لٹریچر چھوڑ دیتے تھے ایک مرتبہ ایک مجلس میں حضرت مولانا کلیم صدیقی صاحب نے فرمایا تھا۔ میں بھی حاضر تھا وہاں۔ الفاظ تو یاد نہیں رہے مگر مفہوم یہ تھا کہ ہم ایک یا ایک سے زائد غیر ایمان والے کو جس سے کچھ ربط ہو دعوت کا ہدف (ٹارگیٹ) بنائیں اور اس پر محنت کرتے رہیں۔ اگر اس کے مقدر میں ہدایت لکھی ہو تو انشاء اللہ ہماری محنت رنگ لائے گی۔

میرے ایک دوست ہیں جو عملیات کے ساتھ حکمت بھی کرتے ہیں جب کوئی غیر ایمان والا بغرض علاج آتا ہے تو اس سے پوری بسم اللہ پڑھواتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں جب تم دوا استعمال کرو تو بسم اللہ پڑھ لینا اور تعویذ دیتے وقت اس سے کہتے ہیں لا الہ اللہ کہہ کر تعویذ باندھ لینا۔ یہ ایک منتر ہے جو تم کو جلد اچھا کر دے گا۔ مریض بخوشی پڑھ لیتا ہے یہاں کا اپنا عمل ہے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ شاید کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت دے دے اور ایمان کی دولت سے نواز دے اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے علاوہ سب سے بڑی چیز اچھے اخلاق ہیں۔ ہم اپنے اچھے اخلاق اور لین دین میں امانت داری کا برتاؤ کر کے لوگوں کا دل جیت سکتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے طریقہ کار ہیں جو اپنائے جا سکتے ہیں۔ ہمیں ہر حال میں اپنا کام جو دعوت سے متعلق ہو یا مسلمانوں میں اصلاح و تربیت کا کام ہو۔ کرتے رہنا چاہئے اسی میں ہماری نجات ہے۔ اللہ ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔

جو پیٹر یا مشتری کی شکل کا دیو قامت سیارہ جس کا کوئی وجود نہیں ہونا چاہیے

سائنسدانوں نے ایک بہت بڑے سیارے کا سراغ لگایا ہے، جس کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ نظریات کو سامنے رکھا جائے تو اس سیارے کا وجود نہیں ہونا چاہیے۔ جو پیٹر یا مشتری کی شکل کا یہ دیو قامت سیارہ، سورج یا اپنے قریبی ستارے کی نسبت بہت بڑا ہے جو کہ سیاروں کی تشکیل کے متعلق ہمارے نظریات کے خلاف ہے۔ یہ سیارہ ہماری زمین سے 284 ٹریلین کلومیٹر دور دکھائی دیتا ہے اور اس کی شکل ہماری کہکشاں میں پائے جانے والے سیاروں کی اکثریت جیسی ہے، جسے ایم ٹائپ کہا جاتا ہے۔ اس سیارے کا انکشاف بین الاقوامی سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے سائنس کے ایک معروف جریدے میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں کیا۔ اس حوالے سے برطانیہ کی یونیورسٹی آف وارک سے منسلک پروفیسر پیٹر وہیٹلی کا کہنا تھا کہ اس کے وجود کے بارے میں ہمیں اس لیے معلوم ہوا ہے کہ ہم ایک عرصے سے غور کر رہے ہیں کہ آیا ہماری کہکشاں میں موجود چھوٹے چھوٹے دیگر ستاروں کی گرد مشتری جیسے بڑے سیارے ہوتے ہیں یا نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عام خیال یہی رہا ہے کہ اتنے بڑے سیاروں کا کوئی وجود نہیں ہوتا، لیکن ہم یہ بات یقین سے اس لیے نہیں کہہ سکتے کیونکہ کہکشاں میں موجود چھوٹے ستارے بہت کمزور واقع ہوتے ہیں اس لیے ان کا مشاہدہ کرنا آسان نہیں ہوتا، حالانکہ سورج کی نسبت اس قسم کے کمزور ستاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مذکورہ نئے سیارے کے مشاہدے کے لیے سائنسدانوں نے سپین اور امریکہ میں نصب بڑی بڑی دوربینوں کا استعمال کیا اور انھوں نے اس دوران ایک ستارے کی کشش ثقل میں کمی بیشی کا جائزہ لیا جو اس کے گرد چکر لگانے والے سیاروں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس ستارے کے گرد یہ سیارہ گھومتا ہے اس کا حجم مذکورہ سیارے سے 270 گنا زیادہ ہے، جو کہ بہت کم ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ سورج اپنے گرد چکر لگانے والے سب سے بڑے سیارے مشتری (جو پیٹر) سے بھی 1050 گنا بڑا ہے۔ کسی بھی ستارے کے گرد موجود بادلوں اور گیسوں کی مدد سے نئے سیارے کس طرح وجود میں آتے ہیں، اس کو سمجھنے کے لیے ماہرین فلکیات آج کل کمپیوٹر سیمولیشن کی مدد لیتے ہیں۔ اس کی بنیاد پر سائنسدان پیشن گوئی کرتے ہیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ ایم ٹائپ کے ستاروں کے گرد بھی سیاروں کو وجود میں آنا چاہیے۔ نئی تحقیق کرنے والی ٹیم کے رکن پروفیسر کرسٹوف موردا سینی کہتے ہیں کہ اس قسم کے کمزور ستاروں کے گرد صرف زمین کے حجم کے سیارے ہونے چاہئیں، یا زمین سے تھوڑے زیادہ حجم والے سیارے۔ اس نظریے کی تائید ہمیں ٹریپسٹ ون نامی ستارے کے گرد گردش کرنے والے سیاروں میں دکھائی دیتی ہے۔ یہ ستارہ ہمارے سورج سے 369 ٹریلین کلومیٹر (39 شمسی سال) کے فاصلے پر ہے اور اس کے نظام شمسی میں سات سیارے شامل ہیں، جن سب کے حجم ہماری زمین سے کچھ کم ہیں۔ لیکن جی جے 3512 بی نامی یہ نیا سیارہ حجم میں بہت زیادہ ہے اور اس کا حجم مشتری کے نصف کے برابر ہے جو سائنسدانوں کے اندازوں سے کافی زیادہ ہے۔ نئی تحقیق کے نتائج سیاروں کی تحقیق سے متعلق موجودہ سائنسی نظریات کو چیلنج کرتے ہیں۔ پروفیسر وہیٹلی کہتے ہیں کہ سائنسدانوں کا عمومی خیال یہی ہے کہ بڑے بڑے سیارے شروع شروع میں نہایت سرد گیسوں کی شکل میں ہوتے ہیں جو کسی نئے ستارے کے گرد چکر لگاتی ہے اور بہت تیزی سے اس پر مزید گیس جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور آخر کار یہ ایک سیارے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ لیکن حالیہ تحقیق کرنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ نئے ستاروں کے گرد موجود مواد اتنا زیادہ نہیں ہوتا کہ اتنا بڑا سیارہ وجود میں آ جائے۔ اس کے برعکس اس بات کے امکانات زیادہ ہیں کہ جب اس سیارے کی اپنی ڈسک اس کی کشش ثقل کے اثر سے ٹوٹتی ہے تو اتنے بڑے سیارے وجود میں آ جاتے ہیں۔ اپنے اس دعوے کے حق میں مذکورہ سائنس دان یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ اس قسم کی توڑ پھوڑ اس وقت ممکن ہو جاتی ہے جب گیس اور گرد و غبار کا حجم خود سورج یا ستارے کے حجم کے 10 ویں حصے کے برابر ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں ستارے کی کشش ثقل اس نئے حجم کو اپنے قابو میں نہیں رکھ سکتی، اور بڑے سیارے وجود میں آ جاتے ہیں۔ تحقیق میں حصہ لینے والے جرمنی کے ماہر فلکیات ہربرٹ کلہر کا کہنا ہے کہ ابھی تک ہمیں ایسے سیاروں کی چند ہی مثالیں ملی ہیں جن کے حجم میں اتنا اضافہ سیارے کے گرد ڈسک میں عدم توازن کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ سیارے نہ صرف بہت گرم تھے بلکہ اپنے ستارے سے بہت زیادہ فاصلے پر وجود میں آئے تھے۔ لیکن، ہربرٹ کلہر کہتے ہیں کہ جی جے 3512 بی کے انکشاف کے بعد اب ہمارے سامنے ایک ایسے سیارے کی مثال آ گئی ہے جس کا آغاز ایک چھوٹے سے حجم سے ہوا اور پھر وہ اپنی کشش ثقل کی طاقت سے اردگرد کے گرد و غبار کو اپنی لپیٹ میں لیکر بہت بڑا ہو گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس انکشاف کے بعد اب ہمیں سیاروں کی وجود میں آنے کے ماڈل پر نظر ثانی کرنا پڑے گی۔

اطراف کے ماحول سے سیکھنے والے روبوٹ کا نیا منصوبہ

سابقہ گوگل ایکس اور حال میں ایلفابیٹ ایکس کے نام سے قائم کمپنی نے اپنا ایک وسیع منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت وہ عام کاموں کے لیے ایسے روبوٹ تیار کرے گی جو از خود اپنے ماحول سے سیکھ سکیں گے۔ ایوری ڈے روبوٹ پروجیکٹ کے نام سے جاری اس پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ روبوٹ میں ایک مرتبہ الگورتھم شامل کیا جائے گا جبکہ وہ کیمرے کی مدد سے ماحول کو دیکھے گا اور سیکھے گا۔ اس طرح بار بار ہر کام کے لیے روبوٹ کو کوڈ دینے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ایک منصوبے کے تحت ان روبوٹ کو دفاتر اور کام کی دیگر جگہوں پر استعمال کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں اشیا چھانٹنے اور کوڑا کرکٹ الگ کرنے والے روبوٹ بنائے گئے ہیں۔ اس کا تصور یہ ہے کہ روبوٹ روزانہ کے ہلکے پھلکے کاموں میں انسانوں کی مدد کر سکے اور ایک ہی الگورتھم سے اپنا کام کر سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روبوٹ اب تک مخصوص کاموں کے لیے ہی بنائے جاتے رہے ہیں۔ پھر روبوٹ کو انسانوں سے بھرے دفاتر اور شاپنگ مال وغیرہ میں کام کرنے میں شدید دقت پیش آتی ہے۔

بلند برفانی پہاڑیوں کو منہدم ہوتے دیکھ کر یقین نہیں آ رہا تھا

سو تالی سنہ 2012 میں پہلی مرتبہ سائبیریا کے علاقے 'ڈووینی یار' پہنچیں۔ اس وقت وہ ایک ریسرچ فیلو تھیں جو کہ پرمافروسٹ یعنی ہزاروں سال سے مستقل طور پر منجمد زمینوں کے پگھلنے کے اثرات کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ اس جگہ کی تصاویر پہلے بھی کئی مرتبہ دیکھ چکی تھیں۔ ڈووینی یار میں تیزی سے پگھلتی برف نے سائبیریا کے کھلے میدانوں کے وسط میں ایک دیو ہیکل گڑھا پیدا کر دیا تھا مگر وہ اسے بذات خود دیکھنے کے لیے تیار نہیں تھیں۔ امریکی ریاست میساچوسٹس کے ووڈز ہول ریسرچ سینٹر سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ انتہائی حیران کن تھا۔ میں اب بھی اس کے بارے میں سوچتی ہوں تو مجھ میں ایک سنسنی دوڑ جاتی ہے۔ مجھے کثیر المنزلہ عمارتوں جتنی بڑی پہاڑیوں کو منہدم ہوتے دیکھ کر یقین نہیں آ رہا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب آپ یہاں چلتے ہیں تو آپ کو ان جمے ہوئے میدانوں میں درختوں کے تنوں کی طرح ابھری ہوئی چیزیں دکھائی دیتے ہیں مگر وہ تنے نہیں بلکہ سمو (قدیم برفانی ہاتھی) اور برفانی دور کے دیگر جانوروں کی دیو قامت ہڈیاں ہوتی ہیں۔ سو تالی جو بیان کر رہی ہیں وہ تیزی سے گرم ہوتے ہوئے آرکٹک خطے میں نظر آنے والے ڈرامائی اثرات ہیں۔ پرمافروسٹ پگھل رہا ہے اور اپنے اندر چھپے پراسرار راز منکشف کر رہا ہے۔ برفانی دور کے ڈھانچوں کے علاوہ یہاں بڑی مقدار میں کاربن اور میتھین گیس، زہریلا مرکری (پارہ) اور قدیم بیماریاں موجود ہیں۔ نامیاتی مادوں سے لاکھوں سال اس پرمافروسٹ میں اندازاً 1500 ارب ٹن کاربن موجود ہے۔ سو تالی بتاتی ہیں کہ یہ فضا میں موجود کاربن سے دوگنا زیادہ جبکہ دنیا بھر کے جنگلات میں ذخیرہ شدہ کاربن سے تین گنا زیادہ ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ سنہ 2100 سے قبل 30 سے 70 فیصد پرمافروسٹ پگھل جائے گا اور اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم ماحولیاتی تبدیلیوں سے کس قدر موثر انداز میں نمٹتے ہیں۔ ان کے مطابق اگر ہم موجودہ شرح پر ہی ایندھن جلاتے رہے تو 70 فیصد پرمافروسٹ علاقے پگھل جائیں گے جبکہ اگر اس شرح میں زبردست کمی لائی جائے تو یہ 30 فیصد ہو جائیں گے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 30 سے 70 فیصد جو علاقے پگھلیں گے ان میں پھنسے ہوئے آرگینک مادوں کو جرثومے توڑنا شروع کر دیں گے۔ وہ اسے توانائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ یا میتھین کا اخراج ہوتا ہے۔ پگھلنے والی تقریباً دس فیصد کاربن سے ممکنہ طور پر فضا میں 130 سے 150 ارب ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے طور پر شامل ہو جائے گی۔ یہ سنہ 2100 تک ہر سال امریکہ کی جانب سے کاربن کے اخراج کی موجودہ شرح کے برابر ہے۔ پگھلتے ہوئے پرمافروسٹ کی وجہ سے سب سے زیادہ کاربن اخراج کے ذمہ دار ممالک کی فہرست میں ایک نیا ملک دوسرے نمبر پر آیا ہے اور جسے اب تک بین الحکومتی پینل برائے ماحولیاتی تبدیلی (آئی پی سی سی) کے ماڈلز میں شمار نہیں کیا گیا ہے۔ سو تالی کہتی ہیں کہ لوگ کاربن بم کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ جیولوجیکل ٹائم سکیل پر یہ کوئی سست رفتار اخراج نہیں۔ "یہ کاربن کا ایک تالاب ہے جو ایک جانب بند پڑا ہے اور کرہ ارض کے درجہ حرارت کو دو ڈگری سینٹی گریڈ سے کم رکھنے کے لیے جب کاربن کے اخراج کا حساب لگائے جاتے ہیں تو اس کا شمار نہیں کیا جاتا۔" سنہ 2018-2019 کی کرہ شمالی کی سردیاں پولر ورٹیکس کی وجہ سے شہ سرخیوں میں رہیں جبکہ شمالی امریکہ میں درجہ حرارت غیر معمولی حد تک کم رہا۔ ریاست انڈیانا کے شہر ساؤتھ بینڈ میں جنوری سنہ 2019 میں درجہ حرارت منفی 29 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جو کہ اس شہر کے سنہ 1936 کے پچھلے ریکارڈ سے تقریباً دگنا کم تھا۔ مگر ان سب خبروں میں جس بات کا تذکرہ نہیں کیا گیا وہ یہ کہ زمین کے انتہائی شمال میں آرکٹک سرکل یعنی دائرہ قطب شمالی میں اس کے بالکل الٹ ہو رہا تھا۔ جنوری سنہ 2019 میں بحر آرکٹک میں اوسطاً ایک کروڑ 35 لاکھ 60 ہزار مربع کلومیٹر برف تھی جو کہ سنہ 1981 تا سنہ 2010 کی طویل مدتی اوسط سے آٹھ لاکھ 60 ہزار مربع کلومیٹر کم جبکہ جنوری 2018 کی ریکارڈ کمی سے تھوڑی ہی زیادہ تھی۔ نومبر میں جب درجہ حرارت منفی 25 تک ہونا چاہیے تھا تب قطب شمالی میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے 2.1 ڈگری زیادہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ آرکٹک باقی کرہ ارض کے مقابلے میں دوگنا زیادہ تیزی سے گرم ہو رہا ہے (جو کہ سورج کی شعاعوں کو منعکس کرنے کی صلاحیت میں کمی کی وجہ سے بھی ہے)۔

مریخ پر آکسیجن کی مقدار کا کیا معمہ ہے

...ہمارا مریخ پر بھیجے گئے ...مشن پر کام کرنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ مریخ کی ہوا میں موجود آکسیجن کی مقدار ...جیت میں جس طرح کی تبدیلی ...آتی ہے ان کی وضاحت ...تک معلوم کیمیائی تعاملات ...طریقوں سے نہیں کی جا سکتی۔ مریخ سیارے پر آکسیجن ...گیس کی پیمائش کے دوران انھیں معلوم ہوا کہ موسم بہار اور گرما کے دوران مریخ کی ہوا میں موجود آکسیجن کی مقدار میں 30 فی صد اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ ایک معمہ بنا ہوا ہے البتہ محققین اس کے حل کے امکانات کے قریب پہنچ ... میں۔ اگرچہ بظاہر ان تغیرات کا سبب مریخ کی جیولوجی یا ساخت ہے، تاہم اس عمل کی وضاحت میں ناکامی سائنسدان وہاں مائکروجیل زندگی یا خورد اجسام کی موجودگی کو بھی رد نہیں کرتے۔ یہ نتائج زمین کے چھ برس جبکہ مریخ کے تین برس کے دوران جمع شدہ معلومات کے تجربے سے حاصل کیے گئے ہیں۔ یہ تجربہ کیوریوسٹی میں نصب سام ایناسر نامی کیمیائی تجربہ گاہ میں کیا گیا ہے۔ سائنسدانوں نے گیل کریٹر (گڑھا) کے ماحول اور پائی جانے والی گیسوں میں موسمی تبدیلیوں کی پیمائش کی ہے۔ گیل کریٹر مریخ کی سطح پر گڑھے نما قدرے نچلی مقام جہاں کیوریوسٹی اترا تھا۔ مریخ کی فضا کا بہت بڑا حصہ کاربن ڈائی آکسائیڈ پر مشتمل ہے، جبکہ سالمی (مالیکیولر) نائٹروجن، آرگن، سالمی آکسیجن اور میتھین گیسوں کی بھی کم مقدار پائی جاتی ہے۔ نائٹروجن اور آرگن میں معمول کے مطابق موسمی تبدیلیاں نظر آئیں جن کا انحصار ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار پر تھا۔ انھیں توقع تھی کہ آکسیجن میں بھی ایسی ہی تبدیلی ہوگی، مگر ایسا نہیں ہوا۔ مریخ کے شمالی نصف کرہ میں ہر موسم بہار میں آکسیجن کی مقدار میں اضافہ اور موسم خزاں میں کمی واقع ہوتی رہی۔ سائنسدانوں کا خیال تھا کہ ممکن ہے کاربن ڈائی آکسائیڈ یا پانی کے سالموں کے فضا میں ٹوٹنے سے اضافی آکسیجن پیدا ہوئی ہو۔ لیکن اس کے لیے تو وہاں موجود پانی کی پانچ گنا سے بھی زیادہ مقدار درکار ہوتی جبکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے ٹوٹنے کا عمل انتہائی سست ہوتا ہے اور اس سے اتنے کم وقت میں اتنی اضافی آکسیجن پیدا نہیں ہو سکتی۔ یہ طالب علم ...یونیورسٹی کے ڈاکٹر ٹیموتھی مکلنی کہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ مریخ پر سورج کی روشنی کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی کو توڑ کر آکسیجن کے پیدا اور فنا ہونے کا سبب بنتی ہے۔ جو بات سمجھ میں نہیں آئی وہ یہ ہے کہ اس میں اتنا فرق کیوں ہے جو ہماری توقع سے زیادہ ہے۔ امریکا میں یونیورسٹی آف میری لینڈ سے وابستہ ڈاکٹر میلیسا ٹرینر کا کہنا ہے کہ آپ مریخ کی فضا میں موجود آبی بخارات کے سالموں کی مقدار ناپ سکتے ہیں، اور ساتھ ہی آکسیجن کی پیمائش بھی کر سکتے ہیں۔ وہاں اتنے آبی سالمے ہی نہیں۔ محققین نے اس نکتے پر بھی غور کیا ہے کہ آکسیجن کی مقدار میں اضافے کے بعد اس میں خزاں کے موسم میں کمی کیوں ہو جاتی ہے۔ ایک خیال ہے کہ شمسی تابکاری آکسیجن کے سالموں کو اس کے جوہر یعنی ایٹم میں توڑ دیتی ہے اور یہ جوہر بعد میں خلا میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ مگر جب سائنسدانوں نے اس عمل کا حساب لگایا تو پتا چلا کہ اس طرح آکسیجن کے فنا ہونے کے لیے کم سے کم دس برس لگنے چاہئیں۔ پھر آکسیجن کی مقدار میں موسمی اضافہ سال بسال یکساں نہیں ہے۔ نتائج اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کوئی ایسی چیز ہے جو آکسیجن بنانے اور پھر اسے ختم کرنے کا سبب ہے۔ مکلنی کہتے ہیں کہ مریخ کی سطح کے نیچے آکسیجن کا منبع موجود ہے۔ میرے خیال میں یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ وہاں (آکسیجن کا) کوئی ذخیرہ ہے جو فضا اور مٹی کے درمیان گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ اس بات کے کچھ شواہد ملا کے وائکنگ لینڈرز سے بھی ملتے ہیں جو ستر کی دہائی میں سرخ سیارے (مریخ) پر بھیجے گئے تھے۔ ایک خانے میں جہاں مریخ کی مٹی موجود تھی جب نمی بڑھی تو وہاں آکسیجن کی مقدار میں بھی اضافہ ہوا۔ لیکن ڈاکٹر مکلنی کہتے ہیں کہ وائکنگ کے خانے کا درجہ حرارت موسم بہار اور گرما میں مریخ کی سطح کے مقابلے میں زیادہ تھا۔ اس وجہ سے ان نتائج کا اطلاق مریخ کی فضا پر نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے بقول یہ ایک اہم اشارہ ہے، مگر اس سے ہمیں اس گتھی کو سلجھانے میں براہ راست کوئی مدد نہیں ملتی۔ مریخ کی فضا موسم بہار اور گرما میں زیادہ مرطوب ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں نمکین پر برف جم جاتی ہے۔ اور پھر گرمیوں میں وہاں سے پانی کے بخارات نکلتے رہتے ہیں۔

بیٹی کی عظمت

عائشہ شیخ جاوید، ساتویں جماعت
جے اے ٹی گرلس اسکول

کسی گاؤں میں ایک غریب کسان اپنی بیوی اور دو بچوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کسان کا نام انور تھا۔ بڑے بیٹے کا نام کامران اور چھوٹی بیٹی کا نام شہنیلہ تھا۔ انور کو اپنے بیٹے سے بہت محبت تھی اس کے الٹ اپنی بیٹی سے نفرت کرتا تھا اس کو بوجھ سمجھتا تھا۔ انور نے کامران کو ایک اعلیٰ اسکول میں مہاجن سے قرضہ لے کر داخلہ کروا دیا۔ کامران کو پڑھنے کا بالکل شوق نہیں تھا۔ وہ صرف مستر گشتی اور گپے مارتا رہتا تھا۔ اب ادھر شہنیلہ کا حال سنو۔ انور نے اس کا داخلہ ایک سرکاری اسکول میں کرایا۔ شہنیلہ کے دل کو ٹھیس نہیں پہنچی بلکہ اس نے دل لگا کر محنت شروع کر دی۔ اب انور بھی قرض ادا کرنے کیلئے جم کر محنت کرنے لگا۔ اب وہ صرف ایک وقت کا ہی کھانا کھا پاتا تا کہ محنت مزدوری کر کے مہاجن کی رقم لوٹا دے۔ انور کی اس محنت، کامران کی آوارہ گردی، بیٹی سے نفرت دیکھ کر مہاجن کو لگا کہ انور بہت ضرورت مند ہے اس کی نیت میں کھوٹ آ گیا۔ اس نے قرض کی رقم کو بڑھا دیا تا کہ انور وہ رقم ادا نہ کر سکے اور اس کے کھیت پر قبضہ کر لے۔ وقت گزرتا گیا جس نے وقت کی قدر کی وقت اس کے کام آیا۔ شہنیلہ پڑھ لکھ کر ایک ٹیچر بن گئی اور کامران ڈاکہ چوری میں پڑ گیا۔ انور کی بیوی ان دونوں اللہ کو پیاری ہو گئی۔ کامران اور شہنیلہ کی شادی ہو گئی انور اب بیمار رہنے لگا اور کمزور ہو گیا۔ کامران اور اس کی بیوی نے اصلی روپ دکھانا شروع کر دیا اور شہنیلہ اپنے سسرال میں آرام سے رہنے لگی وہ یہ سمجھتی تھی کہ والد بھی آرام سے رہتے ہوں گے لیکن جب اسے اپنے والد کی حالت اور بھائی کے رویہ کا علم ہوا تو فوراً اپنے گھر آئی اور والد کو اپنی سسرال میں اپنے ساتھ لے گئی۔ انور کو اب اپنی غلطی نظر آئی وہ پچھتایا لیکن اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئی کھیت

انسان بھی کتنا عجیب ہے

کسی دانا سے پوچھا گیا: آپ کو اس دنیا میں سب سے زیادہ عجیب چیز کیا لگتی ہے؟

انھوں نے جواب دیا: انسان)

کیونکہ انسان مال و دولت کی خاطر اپنی صحت گنواتا ہے۔ پھر صحت و تندرستی کی خاطر اپنی دولت گنواتا ہے۔ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں اتنا فکر مند رہتا ہے کہ وہ اپنے پاس موجود نعمتوں سے فائدہ نہیں اٹھا پاتا۔ وہ ایسے زندگی گزارتا ہے جیسے کبھی مرے گا ہی نہیں لیکن جب مر جاتا ہے تو ایسے لگتا ہے جیسے کبھی جیا ہی نہیں۔

☆ پہیلیوں کے جوابات

1۔ بلی 2۔ گلاب جامن 3۔ کتاب 4۔ انڈا 5۔ ریت کے ذرات 6۔ گلاب 7۔ بجلی کا پنکھا 8۔ کوئلے 9۔ پسینہ 10۔ لاؤڈ اسپیکر

اب ذرا دل کھول کر ہنسئے

☆ ہمیشہ مسکراتے رہا کرو بھائیوں زندگی کا کچھ پتہ نہیں کب شادی ہو جائے۔ ☆ کسی غیر کے 100 الفاظ اتنی تکلیف نہیں دیتے مگر ایک دوست کی خاموشی 100 آنسو دے سکتے ہیں اس لئے بک بک کرتے رہا کرو تسلی ملتی ہے۔

جنرل نالج

1) دنیا کا سب سے بڑا سمندر بحر الکاہل ہے۔ 2) دنیا کا سب سے بڑا ریگستان صحرائے اعظم شمالی افریقہ ہے۔ 3) دنیا کا سب سے بلند آبشار اینجل ہے۔ 4) دنیا کا سب سے حسین ترین جزیرہ ہرسٹن ڈاننا ہے۔ 5) دنیا کا سب سے بڑا غار امریکہ ہے جس کا نام فلنٹ راج کیو رج ہے۔ 6) دنیا کا سب سے لمبا دریا دریائے نیل ہے۔ 7) دنیا کی سب سے بڑی جھیل کیسپین ہے۔

بوجھوں تو جانو

1۔ پھسا نہ پالا بن گئی خالہ - خالہ! بھانجے کو کھلاؤ - بولی: ہوش میں آؤ -

2۔ ڈبکی کھا کر آئی نکل دیکھ کے جائے پھسل دیکھنے میں پھول نہ پھل کہنے کو اک پھول اک پھل

3۔ سیکھنے والا بولتا جائے سکھانے والا چپ اس سے میرا دھیان لگا ہے شور نہ کرنا، چپ!

4۔ ڈبا سے نکلا، جس نے بھی کھولی چاندی کا پانی، سونے کی گولی

5۔ مٹھی میں وہ لاکھوں آئیں گن کر ہم کیسے سمجھائیں

6۔ مخمل کے پردے، خوشبو کا گھر صبح سویرے کھلتا ہے در

7۔ ایک جگہ پر چکر کھائے وہ آگے نہ پیچھے جائے اس کا چلنا سب کو بھائے جیسی چاہو چال دکھائے

8۔ کبھی ہیں لال، کبھی ہیں کالے لاکھوں بار دیکھے ہیں بھالے

9۔ دھوپ کبھی اسے سکھائے سوکھا، جب سائے میں آئے

10۔ منہ ہے چھوٹا بڑی ہے بات سن لو دنیا کے حالات

☆ جوابات اسی صفحہ پر تلاش کریں

اقوالِ زریں

المرسلہ: محتشم عمار محمد انور، مالیگاؤں اسکول

1) دو بھائیوں میں صلح صفائی کرا دینا، نماز، روزہ، صدقہ سے بہتر ہے۔ 2) اللہ کے نزدیک اس سے بڑی کوئی عبادت نہیں کہ کوئی شخص کسی مسلمان کا دل خوش کر دے۔ 3) جو شخص بوڑھوں کی تعظیم اور بچوں پر شفقت نہ کرے وہ میری امت میں سے نہیں ہے۔ 4) اپنوں کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور رزق کثیر حاصل ہوتا ہے۔ 5) پڑوسیوں کو ستانے والا دوزخی ہے۔ چاہے وہ تمام رات عبادت کیوں نہ کرتا ہو اور سارا دن روزہ کیوں نہ رکھتا ہو۔ 6) تین دن سے زیادہ کسی سے قطع کلام کرنا جائز نہیں۔

(1) تکبر سے دین جاتا ہے۔ (2) تکبر سے ایمان جاتا ہے۔ (3) شیطان تکبر کی وجہ سے ملعون ہوا۔ (4) غصہ کی ابتداء جنون اور انتہا پشیمانی ہے۔ (5) غصہ شمع انسانیت کو بجھا دیتا ہے (6) نیکی سے راحت ملتی ہے۔ (7) کوئی بھی نیکی ضائع نہیں ہوگی۔ (8) دعا عبادت کا مغز ہے۔

دوستی

المرسلہ: محمد عمرین ابن نسیم احمد
جماعت ہفتم ایس ایم خلیل ہائی اسکول

کسی شہر میں دو بہت ہی گہرے دوست رہتے تھے۔ عمرین اور تنزیل۔ ان کی دوستی کے چرچے دور دور تک تھے۔ ایک دن کی بات ہے سالانہ امتحانات قریب تھے اسمبلی کے بعد کلاس ٹیچر عظیم الدین سر کلاس میں داخل ہوئے اور کہا کہ امتحانی فیس جمع کرنی ہے۔ 30 مارچ کو فیس جمع کرنے کی آخری تاریخ ہوگی۔ آخر وہ دن آیا جب فیس جمع کرانے کی تاریخ تھی۔ عمرین اور تنزیل فیس لے کر آئے تھے۔ عمرین کو اپنے بستے سے فیس نکالتے ہوئے کامران نے دیکھ لیا۔ اس نے دونوں کی دوستی توڑنے کیلئے ایک منصوبہ بنایا اس نے عمرین سے نظر بچا کر تنزیل کی فیس عمرین کے بستے میں ڈال دی۔ اور تنزیل کو کہا کہ عمرین نے تمہاری فیس چرا لی ہے۔ میں نے اسے اپنی آنکھوں سے تمہارے بستے سے فیس چراتے ہوئے دیکھا ہے۔ تنزیل کامران کی جھوٹی باتوں میں آ گیا اور عمرین کو برا بھلا کہا اور اس سے گفتگو بند کر دی۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے بات بھی نہیں کرتے۔ آمنے سامنے سے گزر جاتے۔ ایک دن ریسس کے دوران کامران اور اس کے ساتھی اسکول میں بھاگ دوڑ کر رہے تھے۔ اتنے میں اچانک کامران ایک بڑے پتھر سے اڑک کر گر گیا اور اس کے سر میں گہری چوٹ آ گئی۔ وہ بے ہوش ہو گیا۔ عمرین اور تنزیل یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔ دونوں نے ایک دوسرے سے بات نہ کرتے ہوئے کامران کو رکشا پر بٹھا کر پاس کے سرکاری اسپتال میں پہنچا دیا۔ اتنے میں کامران کے والدین بھی اسپتال میں آ گئے۔ جب کامران کو ہوش آیا تو اس نے تنزیل اور عمرین کو بلایا اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا "مجھے معاف کر دو کیونکہ تم دونوں کی دوستی میں میں نے دراڑ ڈالی ہے۔" آپ لوگ مجھے معاف کر دو۔ کامران کی بات سن کر تنزیل کافی شرمندہ ہوا۔ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ تنزیل نے عمرین سے معافی مانگی اور دونوں پھر سے گہرے دوست بن گئے۔ اور کامران کو بھی اپنا دوست بنا لیا۔

ماں پر حالات حاضرہ

المرسلہ: حذیفہ پروین عبدالستار
(جے اے ٹی گرلس کالج)

ماں تو خدا کی سب سے بڑی ہے نعمت
ماں تیرے قدموں تلے ہے جنت
ماں تجھ سے جیسا کوئی نہیں اس دنیا میں
پھر بھی چھوڑتے ہیں تجھے اکیلے اس دنیا میں
کوئی چھوڑتا ہے بیوی کے لئے
کوئی چھوڑتا ہے شوہر کے لئے
مگر تو چھوڑتی ہمارے لئے ہر خوشی اپنی
عیدوں کو کرتی ہے تو قربان اپنی
ہماری خوشی کیلئے تونے کی اپنی خوشی سے بے وفائی
لیکن ہم نے دنیا کیلئے کی تیری ممتا سے بے وفائی
تجھ کو چھوڑ دیا بڑھاپے میں سڑکوں پر
لیکن کی دعا تونے ہمارے لئے خدا کے در پر
ماں تو خدا کی سب سے بڑی ہے نعمت
ماں تیرے قدموں تلے ہے جنت

دلچسپ و عجیب

نہ یہ ہرن ہے اور نہ ہی چوہا، دنیا کا سب سے چھوٹا کھر دار جانور

جنگلی حیات کے ماہرین نے ویتنام کے گھنے جنگل سے ایک ایسا جانور دریافت کیا ہے، جس کا جسم ہرن کی مانند اور منہ کسی چوہے جیسا ہے۔ اسی لیے انگریزی میں اس کا نام ماؤس ڈیئر ہے جبکہ اردو میں اسے چوہا ہرن کہا جا سکتا ہے۔ ویتنامی دارالحکومت، ہو چی من سٹی کے شمال مشرق میں 450 کلومیٹر دوری پر واقع ایک جنگل میں پایا جاتا ہے۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اس کا تعلق نہ تو چوہوں کی کسی قسم سے ہے اور نہ ہی یہ کسی قسم کا ہرن ہے بلکہ یہ ان سب سے الگ تھلگ ایک نوع ہے، جسے اس دنیا کا سب سے چھوٹا کھر دار جانور بھی قرار دیا جاتا ہے۔ یہ صرف ڈھائی کلو تک وزنی ہوتا ہے۔ اسے آخری مرتبہ 1990 میں اسی جنگل میں دیکھا گیا تھا لیکن پھر یہ کبھی دکھائی نہیں دیا۔ یہ بظاہر معدوم ہو چکا ہے، مگر ان کے زندہ ہونے کی امید پر تلاش بھی مسلسل جاری ہے۔ لیکن 30 سال کے دوران یہ پہلا موقع ہے کہ جب ویتنام ہی کے سائنسدانوں نے اس جانور کی زندہ حالت میں تصاویر لی۔

OK کا مطلب

اگر یہ کہا جائے کہ انگریزی لفظ OK دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ میں سے ایک ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ بات بات پر OK بولتے ہوئے آپ نے کبھی سوچا کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ دراصل یہ لفظ پرانی انگریزی کے دو الفاظ "KorrectOll" کا مخفف ہے، جن کا مطلب ہے "سب ٹھیک ہے"۔ انیسویں صدی کے وسط میں امریکی شہروں بوسٹن اور نیو یارک میں غیر روایتی الفاظ کا استعمال عام تھا اور بڑے لفظوں کو مختصر کر کے بولنا بہت پسند کیا جاتا تھا۔ اس دور میں "knowYou" کی جگہ KY اور "Oll wright" کی جگہ OW جیسے مخفف عام استعمال کیے جاتے تھے۔ اگرچہ ان میں سے اکثر وقت کے ساتھ ختم ہو گئے مگر ایک سیاستدان کی وجہ سے OK کا استعمال جاری رہا۔ یہ سیاستدان وین بورین تھے جن کا عرف عام "KinderhookOld" تھا اور ان کے ساتھی اور کارکن انہیں مختصر OK کہتے تھے اور انہوں نے ایک OK کلب بھی بنا رکھا تھا۔ اگرچہ اس لفظ کا تعلق سیاست سے تو ختم ہو گیا لیکن "سب ٹھیک ہے" یا "ٹھیک" کے معنوں میں اس کا استعمال اب بھی بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔

'پرندوں کا بادشاہ' جیجیل

جیجیل یعنی ویسٹرن ٹراگوپن دنیا کا خوبصورت ترین اور شرمیلے مزاج کا ایک نایاب پرندہ ہے۔ یہ شکاریوں سے آنکھ بچا کر اپنی نسل کے بقا کی اپنی ہی کوشش میں ہے۔ بھارت ہماچل پردیش میں جُجورانا کے نام سے پکارا جاتا ہے، جس کا مطلب 'پرندوں کا بادشاہ' ہے۔ عموماً پرندوں کا یہ بادشاہ رات کو اور علی الصبح باہر نکلتا ہے۔ انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں اس پرندے کی سب سے زیادہ تعداد پڑوسی ملک پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کی وادی پالس میں پائی جاتی ہے۔ اس وقت دنیا میں ویسٹرن ٹراگوپن کی مجموعی تعداد پچیس سو سے تین ہزار تک بتائی جاتی ہے۔

معذور نوازی

تحریر
افضال انصاری
9890141758

ہر سال ماہ دسمبر اور جنوری میں دسمبر ختم ہونے کے بعد ریاست کے سبھی تعلیمی اداروں میں سالانہ ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ سوشل گیدرنگ کے نام پر بھی روز تفریحی پروگراموں کا نظم کیا جاتا ہے۔ ہر جماعت کے طلباء وطالبات کھیل کود، اداکاری، جمناسٹک، کوئی بیت بازی اور تقریری مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ انعامات کی تقسیم ہوتی ہے بے خوش ہوتے ہیں۔ ان تمام تقاریب کا خاص مقصد طلباء وطالبات کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان کے ہمت وحوصلے کی پذیرائی کرنا ہے۔ اس لئے کہ اس عمر سے ہی اگر طلباء اپنے اندر چھپے ہوئے فنکار کو جان گئے اور خود اعتمادی کے جوہر کو سمجھ گئے تو آگے چل کر وہ بھی محاذ پر کامیاب ہوتے چلے جائیں گے۔ لیکن ایک بات کا مشاہدہ بھی بارہا کیا گیا کہ انہی تعلیمی اداروں میں کچھ معذور طلبہ وطالبات بھی ہوتے ہیں ان کا کیا؟ وہ بے چارے کوئی پروگرام میں حصہ نہیں لے پاتے۔ صرف ان کھیلوں کو دیکھ کر محظوظ ہوتے رہتے ہیں۔ بعض بچے پیدائشی معذور ہوتے ہیں بعض ہاتھ سے اور مکمل پولیو زدہ۔

کل حاضری کو ضروری قرار دیا جائے۔ انعامات کی ایک بڑی تعداد ان کے لئے مختص کی جائے۔ نہ صرف جیتنے والے بلکہ ہارنے والے طلبہ کو بھی یکساں انعامات تقسیم کئے جائیں۔ اساتذہ کی ایک خاص ٹیم بنائی جائے جو ان طلبہ کی ہر طرح رہنمائی کریں۔ ان اساتذہ کا خاص مقصد یہ ہونا چاہیے کہ طلباء اپنی معذوری کو مکمل طور سے فراموش کر دیں۔ ڈر، جھجک اور خوف سے ذہن کو آزاد کر دیں۔ ادھر طلباء کی ذمہ داری ہونی چاہیے کہ ان معذور طلباء کے پروگراموں میں نہ صرف شرکت لازمی سمجھیں بلکہ ہر معذور طالب علم کے پرفارمنس پر خوب داد دی جائے۔ ہم ان پروگراموں میں مزید نکھار لا سکتے ہیں۔ نہ صرف بین الجماعت بلکہ بین المدارس لیول پر بھی...

...کی پرواز پروں سے نہیں حوصلوں سے ہوتی ہے۔ ہماری تمام تعلیمی اداروں سے مودبانہ گذارش ہے کہ امسال سے ہی اپنی اسکول میں ثقافتی پروگرام ترتیب دیتے وقت کم از کم ایک یا دو پروگرام خاص طور پر معذور طلباء کے لئے مختص کر دیں اور انہیں روبہ عمل لا کر اپنی معذور نوازی کا ثبوت دیں۔ یقیناً خوش آئند نتائج برآمد ہوں گے۔

...ہوا تو ایک دو معذور بچے انہیں کھیل کود کے تو اسٹیج پروگراموں میں نظر آ جاتے ہیں، اور بس۔ جب کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے طلبہ وطالبات کے لئے مخصوص پروگرام طے کئے جائیں۔ ایسے پروگرام جو ان کی جسمانی ساخت پر گراں نہ گذریں، اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے پوری اسکول کے تمام طلباء وطالبات کی...

رشتہ نکاح کا انتخاب، ایک آسان عمل جسے ہم نے مشکل بنا دیا!

دنیا کے مذاہب کے مقابلے میں مذہب اسلام میں نکاح بالکل سادہ اور آسان بنایا گیا ہے جو دراصل اسلام کا منشا ہے۔ مگر افسوس مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے نے دیروں کی دیکھا دیکھی نکاح کو مشکل بنا دیا ہے۔ مشکلات کا آغاز رشتہ نکاح کی تلاش ہی کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے جب لوگ اسلامی ہدایات کو چھوڑ کر اپنے معیار کے مطابق رشتہ تلاش کرنے نکلتے ہیں، جس میں مہینوں بلکہ سالوں صرف ہو جاتے ہیں، اور پھر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح میں تاخیر کے سبب اخلاقی وسماجی برائیاں جنم لینے لگتی ہیں، حالانکہ دین داری وپرہیزگاری اور سیرت وکردار کی بنیاد پر رشتہ تلاش کیا جائے تو نہ صرف مناسب اور بہتر رشتہ جلد مل جاتا ہے بلکہ ازدواجی زندگی بھی خوشگوار بن جاتی ہے۔ نوجوان عالم دین مفتی محمد عامر یاسین ملی صاحب نے ایک اہم کتاب بعنوان رشتہ نکاح طے کرنے کا آسان طریقہ، تالیف کی ہے۔ جس میں رشتہ نکاح سے متعلق اسلامی ہدایات اور اس سلسلے میں ہو رہی بے اعتدالیوں اور کوتاہیوں پر آسان اور موثر انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ الحمد للہ! آج بھی مسلمانوں میں اطاعت کا یہ جذبہ باقی ہے کہ وہ اسلامی ہدایات سامنے آنے کے بعد اپنی غلطیوں کی اصلاح کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ رشتہ نکاح کے سلسلے میں ہو رہی بے اعتدالیوں اور کوتاہیوں کے ازالے کا ذریعہ بنے گا، وما ذلک علی اللہ بعزیز۔ معاشرے کے ایک سلگتے ہوئے موضوع پر تالیف کی گئی اس کتاب کو میں ایک اہم ضرورت کی تکمیل سمجھتا ہوں۔ کتاب کے مولف مفتی محمد عامر یاسین ملی ہمارے دیرینہ رفیق قاری محمد یاسین قسمی مرحوم کے لائق وفائق فرزند اور جمعیۃ علماء مالیگاؤں کی اصلاح معاشرہ کمیٹی کے رکن ہیں۔ موصوف حالات حاضرہ کے عنوان پر نماز جمعہ سے قبل شہر کی مساجد میں اپنی تقریروں اور اخبارات ورسائل میں فکر انگیز تحریروں کے ذریعے اصلاح معاشرہ کی جدوجہد میں مشغول رہتے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف ان کے اسی جذبہ کی ترجمان ہے اور لائق تحسین عمل بھی! دعا گو ہوں کہ اللہ پاک اس کتاب کو اصلاح معاشرہ کا ذریعہ بنائے اور مولف کتاب کو استقامت اور حوصلہ سے نواز کر اجر جزیل مرحمت فرمائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

از: حضرت مولانا مفتی اسماعیل قاسمی ☆☆

استفتاء

سوال: زید مرحوم نے اپنی حیات میں اپنی اولاد اور گواہوں کی موجودگی میں اپنے کارخانے کی جگہ اپنے بعض پوتوں کے نام اور کارخانہ کے بازو میں شاپنگ کی جگہ پر سے اپنا نام اتار کر دیگر بعض پوتوں کے نام کر کے ہبہ کر دیا تھا جس پر قبضہ بھی اور سرکاری کاغذات اور گواہ بھی موجود ہیں اور اسی وجہ سے ان جگہوں پر زید مرحوم کے بھائی بہنوں کا بھی شرعاً حصہ تو نہیں ہوا تو کیا ان میں زید مرحوم کے دیگر وارثین مثلاً اس کی لڑکیوں اور بیوی کو بھی شرعاً حصہ ملے گا؟

الجواب: ہبہ کے صحیح ومکمل ہونے کی بنیادی شرطوں میں سے ایک اہم شرط یہ ہے کہ شے موہوب (یعنی جو چیز ہبہ کی گئی ہے) اگر قابل تقسیم ہے تو وہ منقسم وممیز ہو اور شے موہوب غیر موہوب کے ساتھ مشغول نہ ہو۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ "کارخانہ اور شاپنگ جیسی قابل تقسیم (کشادہ جگہیں جن کی تقسیم کے بعد بھی اصل منفعت باقی رہے اس) کا ہبہ شرعاً اس وقت صحیح اور مکمل ہوتا ہے جب کہ ہبہ کرنے والا از خود اس جگہ کو اپنی زندگی میں تقسیم کر کے ہر ایک کو متعین طور پر اس کا حصہ مکمل قبضہ واختیار کے ساتھ دے دے یا ہبہ کرنے والے کی زندگی میں خود اسکی مرضی سے اس قسم کی کشادہ جگہوں کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کر کے ان تمام لوگوں نے قبضہ واختیار حاصل کر لیا ہو جنہیں وہ جگہ ہبہ کی گئی ہے۔ اسی طرح ہبہ کے صحیح ومکمل ہونے کی ایک اہم شرط یہ ہے کہ جو چیز ہبہ کی گئی ہو وہ ایسی چیزوں سے خالی ہو جو ہبہ نہیں کی گئی ہیں۔ مثلاً کسی نے وہ گھر یا دکان ہبہ کیا جس میں ہبہ کرنے والے کا سامان بھرا ہوا ہے یا کوئی کرایہ دار اس میں بسا ہوا ہے تو یہ ہبہ صحیح نہیں ہوگا۔ اس صورت میں ہبہ کرنے والے پر لازم ہوگا کہ وہ اس جگہ کو خالی کرکے یا کرایہ داروں سے خالی کروا کے اس پر مکمل قبضہ دلا دے یا جن کو ہبہ کیا گیا ہے وہ ہبہ کرنے والے کی زندگی میں اس گھر یا دکان کو خالی کروا کے اس کی مرضی سے اس جگہ پر مکمل قبضہ حاصل کر لیں"۔ (ملخص از مجموعہ قوانین اسلامی، شائع کردہ: آل انڈیا پرسنل لاء بورڈ، قانون ہبہ، ص ۲۲۷ تا ۲۳۴) اس تفصیل کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ وہ جگہ جسے تقسیم کیا جا سکتا ہو اس پر کئی لوگوں کا بیک وقت ایسا مشترکہ قبضہ کہ کسی شریک کو متعین طور پر یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کس حصہ کا مالک ہے یا وہ جگہ ہبہ کرنے والے کی موت تک مشغول رہی ہو تو اس صورت میں سرکاری کاغذات پر صرف نام چڑھا دینے اور گواہ کے موجود ہونے سے ہبہ صحیح ومکمل ثابت نہیں ہوگا اور جن کے لئے وہ جگہیں ہبہ کی گئی تھیں وہ ان کے مالک ثابت نہیں ہوں گے۔ اس لئے صورت مسئولہ میں خوب غور کر لیا جائے۔ اگر زید مرحوم نے اپنی حیات میں کارخانہ اور اس کے بازو میں شاپنگ کی جگہ اپنے بعض پوتوں کو مذکورہ بالا شرعی طریقہ پر ہبہ کیا تھا تو سوال میں مذکور کارخانہ اور اس کے بازو کی جگہ کا ہبہ صحیح اور مکمل ہونے کی وجہ سے اس کے مالک وہ پوتے ہوں گے جن کو زید مرحوم نے وہ جگہیں ہبہ کی ہیں اور اگر زید مرحوم کا ہبہ کرنے کا طریقہ کچھ اور تھا جس میں ہبہ کی مذکورہ بالا شرطیں پوری نہ کی گئی ہوں تو اس دوسری صورت میں کارخانہ اور شاپنگ کی جگہیں زید مرحوم کے ترکہ میں شمار کی جائیں گی اور زید مرحوم کی وفات کے وقت موجود وارثین میں وہ جگہیں حسب قاعدہ شرعی تقسیم ہوں گی۔ مفتی آصف انجم ملی ندوی 9822249411

خلاف آئین بھاجپا حکومت کا کالا قانون ملک کی سالمیت کیلئے خطرہ

یہ مساویانہ حقوق سے محروم کرنیکی کوشش اور مذہبی امتیاز کی بدترین مثال ہے

از: غلام مصطفی رضوی نوری مشن، مالیگاؤں

مساوات اور مذہبی امتیاز

ہندوستان کے آئین نے تمام ہندوستانیوں کو یکساں حقوق مہیا کیے ہیں۔ جن میں بھید بھاؤ، امتیازات کا دخل نہیں۔ جو تعصب اور اونچ نیچ کی تفریق سے بری ہے۔

دفعات 24 اور 25 ملاحظہ کریں:

دفعہ 14: مملکت کسی شخص کو بھارت کے علاقہ میں قانون کی نظر میں مساوات یا قوانین کے مساویانہ تحفظ سے محروم نہیں کرے گی۔

دفعہ 15 (1): مملکت محض مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنا پر کسی شہری کے خلاف امتیاز نہیں برتے گی۔

(بحوالہ: بھارت کا آئین، دفعات 14، 15 حصہ 3 ص 44، 2010ء قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی)

قانون بنایا گیا ہے وہ مذہبی بنیادوں پر ہے؛ جسے اداراً منسوخ کیا جائے۔ ملک بھر میں اس کے خلاف جو احتجاج کا سلسلہ جاری ہوا ہے وہ کسی کا نام نہیں لے رہا ہے۔ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ غیر مسلم طبقہ بھی آئین کی پامالی پر سراپا احتجاج ہے۔ یہی مطالبہ ہے کہ یہ کالا قانون واپس لیا جائے۔ اور ملک میں جمہوری اقدار کا تحفظ کیا جائے۔

منفی اثرات

1۔ ملک میں مشترکہ اقدار اور امن خطرے میں ہے۔ 2۔ ہندو مسلم رواداری کا سخت نقصان ہوگا۔ جن کے دل رقابت...

...نے اس ملک کی تعمیر کی؛ اس ملک کو آزادی دلائی؛ مجاہدین آزادی ہند کے جانشینوں کو ہی ہندوستانی ہونے کا ثبوت دینا کیا توہین نہیں؟ 6۔ ملک کا اٹوٹ حصہ (مسلمان) اگر جدا کر دیا جائے تو کیا بچے گا؟ ہم سے ملک کی آبرو ہے؛ وقار ونکھار ہے:

ہند کو جس پر ناز ہے وہ نشانی ہم ہیں
تاج اور لال قلعہ کے بانی ہم ہیں

امن سے ترقی

امن کی نعمت سے ملک کو محروم کرنے کی کوشش بلاشبہ دہشت گردی ہے؛ نفرتوں کی آبیاری کر کے بھاجپا نے اپنا اصل روپ دکھا دیا ہے؛ ہمیں یقین ہے کہ قدرت انہیں عبرتناک انجام سے دوچار کرے گی۔ انکے دامن بے گناہوں کے خون سے داغ دار ہیں۔ طلبہ یونیورسٹی کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا۔ جمہوری ودستوری رو سے بھاجپائی قانون کی مخالفت ومذمت میں جاری تحریک میں دیگر مذاہب کے سنجیدہ افراد کو اور سیکولر سیاسی جماعتوں کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ تاکہ کالے قانون کے خلاف آئین ہند ہونے پر شروع ہونے والی تحریک مضبوط ہو اور یہ جمہوری احتجاج اپنا اثر دکھائے:

اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے
کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

...بنیادی حقوق کی خلاف ورزی صاف محسوس ہوتی ہے: اسی لئے پورے بھارت میں شدید بے اطمینانی کا ماحول مشاہدہ ہو رہا ہے۔ مملکت میں سکون رخصت ہو چکا ہے۔ یہ پہلو دنیا کے عظیم جمہوری نظام کے لیے شرم کی بات ہے۔ پوری دنیا میں بھارت کے آئین کی یہ توہین ہے کہ مساوات اور مذہبی آزادی پر قانون ساز ادارے سے حملہ کیا گیا ہے۔ اس عدم تحفظ کی فضا نے ملک کے امن پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

آئین کا تحفظ اور عوامی رد عمل

بھارتی قانون Constitution of India کے تحفظ و احترام کے تحت فی الحال پورے ملک میں احتجاج جاری ہے۔ مطالبہ یہی ہے کہ جو بل پاس کروایا گیا ہے اور

"اکثریت کیساتھ اقتدار کا شاخسانہ" جمہوری سرکار کی غیر آئینی اقدام

مسلمانوں کے خلاف کھلے عام سوتیلا سلوک، جمہوری نظام اور ہندوستان خطرے میں

تحریر
الحاج عبدالعزیز
مقادم

مرکز میں اکثریت کے ساتھ اقتدار پر براجمان سرکار جس سمت گامزن ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ "ہندو راشٹر" کی سمت تیزی سے رفت کر رہی ہے۔ تعجب خیز بات یہ ہے کہ بھاجپا کے ایم پی اور اس کی حلیف پارٹیوں کے ایم پی سرکار کے اٹھنے والے ہر ناجائز قدم پر چپ سادھے ہوئے ہیں تو کچھ نام نہاد سیکولر پارٹیاں بھی خود کو زندہ رکھنے کے لئے سرکار کے ہر غیر دستوری عمل پر آنکھ بند کر کے حمایت دینے پر کمربستہ ہیں۔ شہریت ترمیمی بل پر پارلیمنٹ میں ہونے والی ووٹنگ نے سیکولر کہلانے والے ایم پیز کی پول کھول کر رکھ دی کیا 28 ی...

منصوبے پر عمل پیرا ہے تو آئندہ زبان سے بولنے، دماغ سے سوچنے اور سچائی صداقت کا اظہار کرنا بھی دشوار ہو جائے گا؟

ایوان میں چلنے والی کاروائیاں اور حاضر نمائندوں کے...

دفعات کے حوالے سے اس بل کو غیر دستوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ سرکار ملک میں ہٹلر شاہی کو فروغ دینے میں مصروف ہے۔ پورے ملک میں زبردست احتجاج کے درمیان یہ بل پہلے پارلیمنٹ میں اسکے بعد راجیہ سبھا میں بہر حال ووٹنگ کے ذریعے منظور ہو گیا۔ سابق وزیر داخلہ پی چدمبرم جو موجودہ سرکار کے عتاب کا شکار ہیں۔ ساڑھے تین ماہ میں جیل میں رہے حال ہی میں ضمانت پر رہا ہوئے ہیں انہوں نے راجیہ سبھا میں ہی اپنے تجربات اور مشاہدات کی بنیاد پر کہا کہ اس بل کو عدالت میں چیلنج کیا جائے گا اور جو فیصلہ سامنے آئے گا وہ بل کو منظور کرنے کے لئے ووٹ دینے والوں کو انگشت بدنداں کر دے گا۔ دستور کی رو سے حکومت دستور کے منافی بل ایوان میں پیش نہیں کر سکتی۔ بل کی منظوری پر امیت شاہ پرجوش انداز میں نظر آئے اور کہا کہ آج کا دن تاریخی دن ہے۔ اس بل کی منظوری سے قبل سابق آئی...

...اس کی نفی کرتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس بل پر مسلسل 7 گھنٹے بحث ہوئی اسد الدین اویسی نے مہاتما گاندھی کے انگریزوں کی طرف سے جنوبی افریقہ کی نسلی مساواتی مجوزہ کو 1919ء میں پھاڑ کر پھینک دینے کے حوالے کے ساتھ "شہریت ترمیمی بل" کو پھاڑ کر پھینک دیا اور قانون کی...

ختم کر کے رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف کر دیا۔ عدلیہ کے فیصلے سے ایسا محسوس ہونے لگا ہے کہ اب ہمارے ملک میں سیکولر ذہنیت رکھنے والے، محب وطن اور ملک کی امن وسلامتی کے خواہاں اب حق وصداقت پر مبنی سوالات بھی نہیں کر سکتے؟ سرکار جس سمت گامزن ہے۔ جس خفیہ...

...سی اے اے کا نفاذ، لو جہاد، طلاق ثلاثہ بل، دفعہ 370 کا خاتمہ، آسام میں مسلمانوں کو نشانہ بنا کر N.R.C کا خوشنما ریلے ہی اقتدار کے نشہ میں من چاہے فیصلے کرنے اور پھر آسام میں جو نشانہ بنا یہ آئے اس میں دو...

سویرا مسالہ
لذیذ اور ذائقے دار پکوان کے لئے اعلیٰ کوالیٹی کے مسالے
چکن چلی مسالہ
چکن قورمہ مسالہ
چکن انگارہ مسالہ
دالچہ مسالہ
اچار گوشت مسالہ
بریانی مسالہ
گوشت مانڈہ سالن مسالہ
چاٹ مسالہ
سیخ کباب مسالہ
ٹکیہ مسالہ
نلی نہاری مسالہ
وہائٹ چکن مسالہ
بٹر چکن مسالہ
چکن مسالہ
چکن 65 مسالہ
قیمہ مسالہ
پاؤ بھاجی مسالہ
اسپیشل چکن ٹکّہ مسالہ
مِکس مسالہ
کشمیری مرچ
اسپیشل گرم مسالہ
ہلدی
لال مرچ
دھنیا
سویرا مسالہ
9226864143 / 9028135322
سویرا بکڈپو، نزد رحمانی مسجد، گلی نمبر 9 کارنر، نیا پورہ، محمد علی روڈ، مالیگاؤں۔
A.M.Rashid Digital : 9209481287